لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیانامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 310 Friday 14 February, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition

جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۳۱۰) ۱۴ فروری ۲۰۲۵ء بروز جمعہ قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

وقف ترمیمی بل
جے پی سی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش، اپوزیشن کا واک آؤٹ
اپوزیشن نے وقف ترمیمی بل پر جے پی سی کی رپورٹ کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا

نئی دھلی (یو این آئی)
وقف ترمیمی بل سے متعلق مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ کو لے کر جمعرات کو راجیہ سبھا میں حکمراں اور اپوزیشن جماعتوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا دور چلا، جہاں اپوزیشن نے الزام لگایا کہ رپورٹ سے اراکین کے اختلافی نوٹ حذف کئے گئے ہیں، جب کہ حکمراں جماعت نے کہا کہ ایوان میں پیش کی گئی رپورٹ سے اختلافی نوٹ اور اراکین کی باتیں نہیں ہٹائی گئی ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی ڈاکٹر میدھا وشرام کلکرنی نے جیسے ہی یہ رپورٹ پیش کی، اپوزیشن اراکین نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر اس کی شدید مخالفت کی۔ چیئرمین نے ہنگامہ آرائی کے باعث ایوان کی کارروائی بھی کچھ دیر کے لیے ملتوی کردی۔ التوا کے بعد جیسے ہی کارروائی شروع ہوئی، حکمراں جماعت اور اپوزیشن کے ارکان نے ایک دوسرے پر الزام لگائے۔ بعد ازاں اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ وقف بل سے متعلق مشترکہ کمیٹی کی رپورٹ سے ارکان کے اختلافی نوٹ ہٹانا مناسب نہیں ہے اور وہ اس کی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ کار اور جمہوریت کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں باہر کے لوگوں کی تجاویز کو مدنظر رکھا گیا ہے جو کہ انتہائی حیران کن بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ اختلاف کے نوٹ کے ساتھ رپورٹ دی جانی چاہیے، اس کے بغیر اپوزیشن اس رپورٹ کو قبول نہیں کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ میں اگر اختلافی خطوط نہیں ہیں تو واپس بھیجیں اور پھر ایوان میں پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ممبران سوسائٹی کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کے خلاف احتجاج کررہے ہیں۔ ہم ملک میں جامع ترقی چاہتے ہیں۔ لیکن حکومت اگر آئین کے خلاف کام کرتی ہے تو اپوزیشن احتجاج کرے گی۔ یہ رپورٹ کمیٹی کو واپس بھیجی جائے اور اس کا جائزہ لے کر دوبارہ پیش کی جائے۔ قائد ایوان جگت پرکاش نڈا نے کہا کہ بحث و مباحثہ جمہوریت کا حصہ ہے لیکن ہمیں روایات کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے اور آئینی التزام کے مطابق ایوان کی کارروائی چلانی چاہئے۔ یہ افسوسناک ہے کہ بار بار کی درخواستوں کے باوجود اس ایوان میں صدر کے پیغام کو درست طریقے سے نہیں رکھا جاسکا۔ ایوان اس معاملے پر اپوزیشن کے رویہ کی مذمت کرتا ہے۔ ڈی ایم کے، کے تروچی شیوا نے قاعدہ 274 کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی رپورٹ ایوان میں اختلافی نوٹ کے ساتھ ہی پیش کی جاسکتی ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سنجے سنگھ نے کہا کہ میں کمیٹی کا ممبر ہوں، آپ ہم سے اتفاق یا اختلاف کرسکتے ہیں لیکن آپ ہماری بات کو رپورٹ سے باہر کیسے نکال سکتے ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے بھوپیندر یادو نے کہا کہ قاعدہ 274 قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے ہے۔ سلیکٹ کمیٹی کا طریقہ کار رول 72 سے 94 میں بیان کیا گیا ہے اور اس میں چیئرمین کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر چیئرمین کو لگتا ہے کہ اختلافی نوٹ قواعد کے خلاف ہیں تو انہیں ہٹایا جاسکتا ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ رپورٹ سے کچھ بھی نہیں ہٹایا گیا ہے اور ایوان کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ رپورٹ کی تیاری میں کسی اصول کی خلاف ورزی نہیں کی گئی۔ تمام اختلافی نوٹ رپورٹ میں ہیں اور ایوان کو غلط معلومات دی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب رپورٹ پیش کی جاتی ہے تو اس پر بحث بعد میں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں نے کمیٹی کے چیئرمین سے بات کی ہے اور رپورٹ سے کوئی حصہ حذف کیے بغیر اسے پیش کیا گیا ہے۔ آج بحث کا موقع نہیں ہے۔، کانگریس کے ناصر حسین نے کہا کہ پارلیمانی امور کے وزیر ایوان کو الجھا رہے ہیں۔ میرا اختلافی نوٹ رپورٹ میں نہیں ہے۔ رپورٹ میں باہر کے لوگوں کی باتیں شامل ہیں۔ یہ رپورٹ غلط ہے، اسے واپس لیا جائے۔ ترنمول کانگریس کے ساکیت گوکھلے نے پوچھا کہ اختلافی نوٹ کے کچھ حصے کیوں ہٹائے گئے؟ چیئرمین نے کہا کہ پارلیمانی امور کے وزیر نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی رکن کی کسی بھی بات کو رپورٹ سے حذف نہیں کیا گیا ہے اور اپوزیشن کا رویہ غیر ذمہ دارانہ ہے۔

حکومت نے وقف ترمیمی بل پر قائم مشترکہ پارلیمانی کمیٹی (جے پی سی) کی رپورٹ کو اپوزیشن کے غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دینے کو افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر انہیں لگتا ہے کہ رپورٹ میں ان کا کوئی نقطہ نظر نہیں ہے تو وہ کمیٹی کے چیئرمین سے اپیل کرسکتی ہے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کو پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ جے پی سی کی رپورٹ راجیہ سبھا میں پیش کی گئی ہے اور لوک سبھا میں بھی پیش کی جائے گی۔ جے پی سی نے چھ ماہ میں بہت اچھا کام کیا ہے۔ رپورٹ کے ساتھ منسلک ضمیمہ میں اراکین کی تجاویز، آراء، تبصرے وغیرہ شامل ہیں۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ قواعد کے مطابق کمیٹی کے چیئرمین کو کسی بھی تبصرے کو ہٹانے کا حق ہے جو چیئرمین یا کمیٹی کے وجود پر سوالیہ نشان لگاتا ہے۔ اگر متعلقہ رکن کو لگتا ہے کہ اس کا نکتہ نہیں ہٹایا جانا چاہیے تو وہ اسپیکر سے اپیل کرسکتا ہے۔ چیئرمین اس پر نظر ثانی کر سکتے ہیں۔ لیکن اس وجہ سے جے پی سی کی رپورٹ کو غیر قانونی اور غیر آئینی کہنا درست نہیں ہے۔ جے پی سی کا تعلق حکومت سے نہیں ہے۔ اس میں تمام پارٹیوں کے ممبران ہیں۔ کچھ حکمران جماعت سے ہیں اور کچھ اپوزیشن سے ہیں۔ ان کے خیالات مختلف بھی ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ کو تقسیم ووٹ کے ذریعے منظور یا مسترد کیا جا سکتا ہے۔ جو کچھ بھی قبول یا مسترد کیا گیا ہے، سب کچھ رپورٹ اور ضمیمہ میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اعتراض نامہ میں کوئی تبصرہ نامناسب ہے تو چیئرمین اسے جزوی یا مکمل طور پر ہٹا سکتے ہیں۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں ہے کہ جے پی سی نے اپنا کام ٹھیک طریقے سے نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹ پیش ہونے کے بعد پارلیمنٹ سے حکومت کے پاس جائے گی۔ اس کے بعد مرکزی کابینہ میں اس پر غور کیا جائے گا اور اس کے بعد ایک نیا نظر ثانی شدہ وقف ترمیمی بل لایا جائے گا۔

اعظم خان اور عبداللہ اعظم کو سپریم کورٹ سے ضمانت

نئی دھلی (ایجنسی) اترپردیش کے سابق وزیر اور سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم خان کو سپریم کورٹ نے اہم کیس میں راحت دی ہے۔ ایک چوری کے معاملہ میں دونوں کی درخواست ضمانت منظور کر لی گئی ہے۔ الزام ہے کہ انہوں نے رامپور ضلع کے نگراں بلدیہ کے ذریعہ خریدی گئی سڑک صاف کرنے والی مشین کو چوری کیا تھا۔ یہ مشین بعد میں اعظم خان کی جوہر یونیورسٹی سے برآمد ہوئی تھی۔ یہ معاملہ 2022 میں سامنے آیا تھا جب اعظم خان، ان کے بیٹے عبداللہ اور دیگر افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے چوری کی گئی مشین کو یونیورسٹی میں چھپایا۔ ابتدا میں الہ آباد ہائی کورٹ نے ضمانت کی درخواست مسترد کردی تھی، جس کے بعد دونوں نے سپریم کورٹ کا رخ کیا۔ سپریم کورٹ نے ان کی ضمانت درخواست پر سماعت کی اور ان کے حق میں فیصلہ دیا۔ اس فیصلے کو دونوں کے لیے ایک اہم قانونی کامیابی سمجھا جارہا ہے کیونکہ ہائی کورٹ میں ضمانت کی درخواست مسترد ہونے کے بعد سپریم کورٹ نے انہیں ریلیف دیا ہے۔ یاد رہے کہ 21 ستمبر کو الہ آباد ہائی کورٹ کے جج، جسٹس سمیت گوپال کی سنگل بنچ نے اعظم خان اور عبداللہ اعظم خان کی ضمانت کی درخواستوں کو مسترد کر دیا تھا۔ اس فیصلے کے بعد دونوں نے سپریم کورٹ میں درخواست دی تھی، جس پر سپریم کورٹ نے اس پر فیصلہ سنایا اور انہیں ضمانت دے دی۔

امانت اللہ خان کو عدالت سے راحت، گرفتاری پر لگائی روک

نئی دھلی (ایجنسی): دہلی کے اوکھلا سے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان کو جمعرات (13 فروری) کو عدالت سے بڑی راحت حاصل ہوئی۔ دہلی کے راو؟ زایو ینیو کورٹ نے ان کی گرفتاری پر 24 فروری تک روک لگادی۔ امانت اللہ خان پر جامعہ نگر میں پولیس ٹیم پر حملہ کرنے کا الزام ہے اور انہوں نے گرفتاری سے بچنے کے لیے پیشگی ضمانت کی عرضی داخل کی تھی، جس پر آج سماعت کی گئی۔ سماعت کے دوران امانت اللہ خان کے وکیل نے کہا کہ وہ تحقیقات میں شامل ہونے کے لیے تیار ہیں۔ اس پر عدالت نے کہا کہ امانت اللہ خان سے جامعہ نگر تھانہ میں ایسے مقام پر پوچھ گچھ کی جائے جہاں پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب ہوں۔ یاد رہے کہ دہلی پولیس نے جامعہ نگر میں پولیس کی ٹیم پر مبینہ طور پر حملہ کرنے کے الزام میں اوکھلا کے رکن اسمبلی کے خلاف ایف آئی آر درج کی تھی۔ پولیس نے کہا کہ رکن اسمبلی کی قیادت میں آنے والے ہجوم نے اقدام قتل کے ایک معاملہ میں ملزم شہباز خان کی حراست فرار ہونے میں مدد کی۔ پولیس نے کہا کہ مبینہ واقعہ اس وقت پیش آنے جب دہلی پولیس کی کرائم برانچ نے شہباز خان نام کے ملزم کو گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ اس الزام پر امانت اللہ خان کا کہنا تھا کہ پولیس جس شخص کو گرفتار کرنے کے لیے آئی تھی اس کی درخواست ضمانت پہلے ہی عدالت سے منظور کی جاچکی ہے۔ پولیس ذرائع نے دعویٰ کیا تھا کہ امانت اللہ اس کے بعد ہی مفرور ہیں۔ پولیس کی ٹیم نے کئی مقامات پر ان کی تلاش میں چھاپہ ماری بھی کی تھی۔ قبل ازیں، امانت اللہ خان نے بدھ (12 فروری) کو دہلی پولیس کے کمشنر سنجے اروڑہ کو خط لکھ کر کہا کہ انہیں پولیس فرضی مقدمہ میں پھنسا رہی ہے۔ وہ کہیں بھی نہیں گئے ہیں اور اپنے اسمبلی حلقہ میں ہی موجود ہیں۔

عدلیہ میں اقربا پروری، اعلیٰ ذات اور مردوں کا غلبہ؟ سابق سی جے آئی چندر چوڑ کا رد عمل

نئی دھلی (ایجنسی): ہندوستان کے سابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے ملک کے عدالتی نظام میں اقربا پروری، مردوں، ہندوؤں اور اعلیٰ ذاتوں کے غلبہ سے انکار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نچلی عدالتوں میں 50 فیصد خواتین کی تقرری ہوئی ہے اور یہ تعداد مزید بڑھے گی۔ ساتھ ہی عدلیہ میں اعلیٰ اور ذمہ دار عہدوں پر بھی خواتین ہوں گی۔ مذکورہ باتیں سابق سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ نے بی بی سی کے 'شو ہارڈ ٹاک' میں سینئر صحافی اسٹیفن سیکور کے سوالوں کے جواب میں کہی ہے۔ اسٹیفن نے جب ان سے پوچھا کہ کیا ہندوستانی عدلیہ میں اقربا پروری ہے اور کیا ایلیٹ کلاس، اعلیٰ ذات اور مردوں کا غلبہ ہے۔ اسٹیفن نے یہ سوال جسٹس چندر چوڑ کے والد اور سابق سی جے آئی وائی وی چندر چوڑ کا ذکر کرتے ہوئے اقربا پروری پر سوال پوچھا۔ صحافی کے جواب میں سابق جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ وہ ان باتوں سے متفق نہیں ہیں، بلکہ صحافی نے جو باتیں کہیں حالات اس سے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ نچلی عدالتیں عدالتی نظام کی بنیاد ہیں اور اگر وہاں مشاہدہ کریں گے تو پائیں گے کہ جونئی تقرریاں ہوئی ہیں، ان میں 50 فیصد خواتین ہیں۔ کئی ایسی ریاستیں بھی ہیں، جہاں کی ضلعی عدالتوں میں 60 سے 70 فیصد خواتین کی تقرری کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں انہوں نے کہا کہ جہاں تک اعلیٰ عدلیہ کا تعلق ہے تو وہ ابھی 10 سال قبل کے قانونی پیشے (لیگل پروفیشن) کی عکاسی کرتا ہے اور آنے والے وقت میں اعلیٰ عہدوں پر خواتین کی حصہ داری بھی دیکھی جائے گی۔ سابق جسٹس چندر چوڑ نے اس حوالے سے مزید کہا کہ "ابھی تعلیم خصوصاً قانونی تعلیم تک خواتین کی رسائی میں اضافہ ہوا ہے۔ آپ کو لا اسکول اور کالج میں صنفی توازن نظر آتا ہے وہ اب ہندوستانی عدلیہ کے نچلی سطح پر بھی نظر آنے لگا ہے۔ جہاں تک صنفی توازن کی بات ہے، ضلعی عدالتوں میں خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے اور آنے والے وقت میں اس میں مزید اضافہ ہوگا۔" علاوہ ازیں انہوں نے اقربا پروری کے سوال پر کہا کہ ان کے والد نے ان سے کہا تھا کہ جب تک وہ جج ہیں تب تک سابق سی جے آئی کسی عدالت میں پریکٹس نہ کریں۔ یہی وجہ ہے کہ سابق جسٹس چندر چوڑ نے ہاورڈ لا اسکول میں 3 سال تک تعلیم حاصل کی۔ سابق جسٹس چندر چوڑ نے کہا کہ انہوں نے اپنی پریکٹس تب شروع کی جب ان کے والد ریٹائر ہو گئے۔ علاوہ ازیں انہوں نے صحافی سے کہا کہ اگر وہ مشاہدہ کریں گے تو پائیں گے کہ زیادہ تر وکیل اور جج وہ ہیں جو پہلی دفعہ قانونی پیشے میں آئے ہیں، یعنی کہ ان کا بیک گراؤنڈ لا کا نہیں ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جہاں تک ایلیٹ کلاس، اعلیٰ ذات، ہندوؤں کے غلبہ کا سوال ہے تو حالات بالکل اس کے برعکس ہیں، ہندوستانی عدلیہ میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔

وقف ترمیمی بل کیخلاف قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے ہماری جدوجہد جاری رہے گی، اس غیر دستوری قانون کو ہم قبول نہیں کرسکتے: ارشد مدنی

نئی دھلی (یو این آئی): وقف ترمیمی بل کو مسترد کرتے ہوئے جمعیۃ علماء ہند (م) کے صدر مولانا مدنی نے کہا کہ جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعہ تمام جمہوری قدروں اور مسلمانوں کے دستوری حقوق کو پامال کرتے ہوئے 14 ترمیمات کے ساتھ جو وقف بل اسپیکر کو پیش کیا گیا تھا اسے آج مرکزی حکومت نے منظوری کے لئے پارلیمنٹ میں پیش کردیا ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔

مولانا مدنی نے اس ترمیمی وقف ایکٹ پر اپنے تحفظات اور خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ جس اندیشہ کا اظہار کیا جارہا تھا وہ درست ثابت ہوا، ان ترمیمات کے ذریعہ مرکزی حکومت وقف جائدادوں کی حیثیت اور نوعیت کو بدل دینا چاہتی ہے تاکہ ان پر قبضہ کرکے مسلم وقف کی حیثیت کو ختم کرنا آسان ہوجائے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پہلے دفعہ 3 میں وقف کرنے اس کے صحیح ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ وقف بورڈ کیا کرتا تھا، اب موجودہ ترمیم میں کلکٹر کو دیدیا گیا ہے، لیکن اب موجودہ وہ چودہ ترامیم جن کو آج پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا ہے، اس میں ایک نئی ترمیم میں کلکٹر سے کسی اونچے درجہ کے گورنمنٹ آفیسر کو انکوائری کا حق دیدیا ہے جو فیصلہ کرے گا کہ یہ جائداد سرکاری ہے یا وقف کی زمین ہے، اور رپورٹ دے گا جب تک رپورٹ نہیں آئے گی وہ جائداد اسی دن سے وقف نہیں مانی جائے گی، گویا اگر پچاس سال تک بھی رپورٹ نہیں آئی وہ جائداد وقف کی نہیں مانی جائے گی۔ انہوں نے آگے کہا کہ وقف بائی یوزر یعنی جو وقف جائداد صورت یا استعمال کے اعتبار سے وقف سمجھی جاتی رہی ہے، اور زمانہ قدیم سے عدالتیں، اس کے وقف ہونے کا فیصلہ کرتی تھی وہ مقبول ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس میں کوئی جھگڑا نہ ہو اور گورنمنٹ یا اس کے کسی ادارہ کا دعویٰ بھی نہ ہو۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مسلمانوں کے شدید احتجاج پر وقف بائی یوزر ضابطہ کو بحال تو کردیا گیا مگر انتہائی چالاکی سے اس میں یہ بات بھی جوڑ دی گئی ہے کہ مختلف فیہ پر حکومت اپنا دعویٰ کرسکتی ہے، یعنی جن وقف املاک پر مسجد، قبرستان مدرسہ، خانقاہیں یا امام باڑے وغیرہ ان کی حیثیت کو تو تسلیم کیا جائے گا لیکن وہ املاک جن پر پہلے ہی قبضہ ہوچکے ہیں یا جن کو لیکر کوئی تنازعہ یا مقدمہ چل رہا ہے، جیسا کہ دہلی میں 123 پراپٹیاں ہیں ان پر مقدمہ چل رہا ہے، اسی طرح اور بھی پراپٹیاں وقف بائی یوز رضابطہ سے باہر ہوں گی، آسان لفظوں میں کہیں تو ایسی وقف املاک پر مسلمانوں کا دعویٰ قابل قبول نہیں ہوگا، انہوں نے کہا کہ دوسری ترمیمات میں بھی اسی طرح کی شاطرانہ روش اختیار کی گئی ہے، چنانچہ ہم اس آمرانہ قانون سازی کو قبول نہیں کرسکتے۔

انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند اور تمام مسلم تنظیموں کی آرا اور مشورہ کو نظر انداز کرکے نیز اپوزیشن کے ممبران کی تجاویز کو رد کرتے ہوئے بل کی منظوری کی سفارش غیر جمہوری اور مسلمانوں کے دستوری حقوق کی ایک سنگین پامالی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر آمریت اور جبر کے سہارے ہی حکومت کرنی ہے تو جمہوریت کا ڈھنڈھورا کیوں پیٹا جاتا ہے، آئین کی قصیدہ خوانی کیوں کی جاتی ہے؟ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ افسوسناک حقیقت بھی اب کھل کر سامنے آ گئی کہ حکومت میں شامل خود کو سیکولر کہنے والی پارٹیوں نے بھی بزدلی اور مفاد پرستی کا مظاہرہ کیا ہے، مسلمانوں کی تشویش کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے انہوں نے حکومت پر کوئی دباؤ نہیں ڈالا، اگر انہوں نے واقعی دباؤ ڈالا ہوتا تو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی رپورٹ کچھ اور ہوتی، انہوں نے موجودہ حکومت میں شریک سیکولر سیاسی پارٹیوں کو خبردار کیا اور کہا کہ ان کے پاس اب بھی موقع ہے کہ اس ایکٹ کو پارلیامنٹ میں منظور نہ ہونے دیں اور اس کی کھل مخالفت کریں، ان سیاسی پارٹیوں کو یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ان کی سیاسی کامیابی کے پیچھے مسلمانوں کا بھی ہاتھ ہے، انہوں نے کہا کہ اگر خدانخواستہ یہ قانون پاس ہوجاتا ہے تو جمعیۃ علماء ہند اس کے خلاف سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹائے گی اور ساتھ ہی وقف املاک کو بچانے کے لئے جمعیۃ علماء ہند مسلمان دوسری اقلیتوں اور انصاف پسند لوگوں کے ساتھ تمام جمہوری و دستوری ذرائع کا بھی استعمال کریگی۔

مولانا مدنی نے آگے کہا کہ مسلمانوں نے جو کچھ وقف کیا ہے اور جس مقصد کے لئے وقف کیا ہے اسے واقف کی منشا کے خلاف استعمال نہیں کرسکتے ہیں، کیونکہ یہ پراپرٹی وقف علی اللہ ہوتی ہے، حکومت کی نیت خراب ہے ہمارے مذہبی مسائل میں دخل دینا چاہتی ہے اور مسلمانوں کی اربوں کھربوں کی جائدادوں کو ہڑپ کرلینا چاہتی ہے، جیسا کہ اس نے ماضی میں خواہ وہ یوسی سی کا مسئلہ ہو، یا طلاق یا نان نفقہ کا مسئلہ ہو، اس میں مسلمانوں کی مخالفت کے باوجود دخل اندازی کی ہے، انہوں نے اخیر میں کہا کہ ہمیں ایسی کوئی ترمیم اور قانون منظور نہیں جو واقف کے منشاء کے خلاف ہو یا جو وقف کی حیثیت کو بدل دے۔ مولانا مدنی نے ان تمام اپوزیشن پارٹیوں کے اراکین کا شکریہ ادا کیا جو پارلیمنٹ میں حق گوئی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بل کی شدت سے مخالفت کررہے ہیں۔ اور ہندوستان کے سیکولر دستور کو تقویت پہنچا رہے ہیں۔

وقف ترمیمی بل اور یونیفارم سول کوڈ پر مسلم پرسنل لابورڈ کا شدید رد عمل، حکومت کے طرز عمل کو مسلمانوں کیخلاف قرار دیا

نئی دھلی (ایجنسی): آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے وقف ترمیمی بل اور اتراکھنڈ میں یونیفارم سول کوڈ کے نفاذ پر سخت رد عمل کا اظہار کیا۔ پریس بیان میں بورڈ کے صدر مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے کہا کہ وقف ترمیمی بل کی پیشی پارلیمنٹ میں انتہائی غیر جمہوری طریقہ پر کی گئی ہے اور اس میں مسلمانوں کی آراء کو مسلسل نظر انداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بل کو واپس لے کر اپنے وعدے 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کے تحت مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرے۔ انہوں نے بتایا کہ مسلمانوں کے مختلف مسالک، دینی و ملی جماعتوں اور علما نے اس بل کی مخالفت کی ہے اور تقریباً پانچ کروڑ مسلمانوں نے ای میل کے ذریعے اپنی مخالفت کی ہے۔ بورڈ کے مطابق، اس بل کے ذریعے وقف کی املاک کو برباد کیا جارہا ہے اور مسلمانوں کو ان کی مذہبی جگہوں سے محروم کیا جارہا ہے۔ بورڈ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کا موجودہ طرز عمل جانبدار اور متعصّبانہ ہے۔ بورڈ نے اس بل کی مخالفت کرتے ہوئے تمام سیاسی جماعتوں اور بی جے پی کی حلیف جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ اس بل کو منظور نہ ہونے دیں۔ انہوں نے ملک کے انصاف پسند شہریوں، جمہوریت نواز اور دستوری آزادی پر یقین رکھنے والوں سے بھی اپیل کی کہ وہ اس بل کے خلاف احتجاج کریں۔ بورڈ نے واضح کیا کہ اگر یہ بل منظور ہوگیا تو ملک بھر میں دیگر مذہبی گروہوں کے خیراتی ادارے اور عبادت گاہیں بھی اس کی زد میں آسکتے ہیں۔ بورڈ نے ایک اور مسئلے کی طرف توجہ دلائی، وہ ہے اتراکھنڈ حکومت کا یونیفارم سول کوڈ کا نفاذ۔ بورڈ کے ارکان نے اس اقدام کو مذہبی تعصب پر مبنی قرار دیا اور کہا کہ یہ ملک کے دستور کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی کسی بھی ریاست کو یوسی سی نافذ کرنے کا اختیار نہیں، یہ اختیار صرف مرکزی حکومت کے پاس ہے۔ بورڈ نے اتراکھنڈ اور گجرات حکومتوں کے یوسی سی کے نفاذ کے ارادے کو قانونی طور پر چیلنج کرنے کا فیصلہ کیا اور اس کے خلاف تحریک چلانے کا عزم ظاہر کیا۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے دین اور شریعت پر قائم رہیں اور صبر کے ساتھ اس ظلم کے خلاف اپنی آواز بلند کریں۔

شاہجہاں پور: ٹرک اور ٹاٹا میجک میں ٹکر، چار کی موت، 18 زخمی

شاہجہاں پور (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے تھانہ کلان علاقے میں سواریوں سے بھری ٹاٹا میجک کی ٹرک سے آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔ حادثے میں تین خواتین سمیت چار افراد کی موت ہوگئی جبکہ دیگر 16 افراد زخمی ہوگئے جن میں سے کئی کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ سبھی زخمیوں کو فرخ آباد اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سرکل افسر جلال آباد امت چورسیا نے جمعرات کو بتایا کہ فرخ آباد اسٹیٹ ہائی وے پر بچولیا گاؤں کے نزدیک بدھ کی رات ٹرک اور ٹاٹا میجک میں آمنے سامنے کی ٹکر ہوگئی۔ اس حادثے میں دو خواتین شیام وتی (60) اور شرمیلا (26) کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ 18 افراد زخمی ہوگئے سبھی زخمیوں کو فرخ آباد ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ چورسیا نے بتایا کہ ٹاٹا میجک میں 20 افراد سوار تھے سبھی لوگ سیتاپور سے سوار ہوکر ہریانہ مزدوری کرنے جارہے تھے۔

نیا انکم ٹیکس بل لوک سبھا میں پیش، ایوان کی کارروائی 10 مارچ تک ملتوی

نئی دھلی (ایجنسی)
'وقف (ترمیمی) بل 2024' سے متعلق جے پی سی کی رپورٹ لوک سبھا میں پیش کیے جانے کے بعد نیا انکم ٹیکس بل بھی ایوان زیریں میں پیش کر دیا گیا۔ ساتھ ہی اس بل کو لوک سبھا کی سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھی بھیج دیا گیا ہے۔ آج مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے ایوان میں 'انکم ٹیکس بل 2025' کو رکھا جسے لوک سبھا کی سلیکٹ کمیٹی کو بھیجنے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ اس تجویز کو منظوری دی گئی، اور پھر ایوان کی کارروائی 10 مارچ تک کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں 7 فروری کو نئے انکم ٹیکس بل کو منظوری دی گئی تھی۔ آج جب اس بل کو پیش کیا گیا تو ترنمول کانگریس کے سوگت رائے سمیت کچھ اپوزیشن اراکین نے مخالفت کی، لیکن اس کا کوئی اثر بل پر نہیں پڑا۔ اپوزیشن اراکین کے اعتراض کو نظر انداز کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے یہ بل ایوان میں پیش کیا اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے اسے ایوان کی سلیکٹ کمیٹی کو بھیجنے کی گزارش کی۔

نئے انکم ٹیکس بل سے متعلق نرملا سیتارمن نے یکم فروری کو اپنی بجٹ تقریر کے دوران ہی اعلان کر دیا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ 6 دہائی پرانے 'انکم ٹیکس بل 1961' کی جگہ لینے والا نیا انکم ٹیکس بل ڈائریکٹ ٹیکس قوانین کو پڑھنے اور سمجھنے میں آسان بنائے گا۔ اس نئے بل سے اصول و ضوابط واضح طور پر سمجھ میں آئیں گے اور مقدمہ بازی بھی کم ہوگی۔ حکومت کی طرف سے مجوزہ اس نئے قانون میں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 میں مذکور مالی سال (فنانشیل ایئر) لفظ کو بدل کر 'ٹیکس سال' کردیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی تشخیص سال (ایسسمنٹ ایئر) کے نظریہ کو ہی ختم کردیا گیا ہے۔ انکم ٹیکس بل 2025 میں 536 دفعات شامل ہیں جو موجودہ انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی 298 دفعات سے زیادہ ہیں۔ موجودہ قانون میں 14 شیڈول ہیں جو نئے قانون میں بڑھ کر 16 ہو جائیں گے۔ نئے انکم ٹیکس بل میں موجودہ قانون کے مطابق ابواب کی تعداد 23 ہی رکھی گئی ہے، جبکہ صفحات کی تعداد بہت کم ہو کر (تقریباً نصف) 622 رہ گئی ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے کئی طلبا کو پولیس نے حراست میں لیا

نئی دھلی (ایجنسی) دہلی پولیس نے جمعرات کو جامعہ ملیہ اسلامیہ کے تقریباً 14 طلبا کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ سبھی گزشتہ 4 دنوں سے پی ایچ ڈی طلبا کے خلاف یونیورسٹی انتظامیہ کے ذریعہ کی گئی تادیبی کارروائی کے احتجاج میں مظاہرہ کررہے تھے۔ ان طلبا کے کچھ مطالبات تھے، جن میں خاص طور سے کامریڈ سورو کے خلاف ڈسپلنری کمیٹی کی میٹنگ کے فیصلہ کو منسوخ کرنا، طلبا کی آواز اٹھانے کے لیے مختلف طلبا کے خلاف جاری کردہ وجہ بتاؤ نوٹس کو منسوخ کرنا، 29 اگست 2022 اور 29 نومبر 2024 کے دفتری میمورنڈم کو منسوخ کرنا شامل ہیں۔ مظاہرین طلبا نے اس نوٹس کو بھی منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا ہے جس میں جامعہ کی دیواروں پر پوسٹر لگانے اور دیواری تصاویر بنانے پر جرمانہ لگایا گیا تھا۔ مظاہرین طلبا نے مطالبہ کیا کہ یونیورسٹی احاطہ میں مظاہرہ کرنے والے کسی بھی طلبا کو مستقبل میں وجہ بتاو؟ نوٹس جاری نہیں کیا جائے۔ ایسا کرنا ان کے اظہار خیال کی آزادی پر کاری ضرب ثابت ہوگی، جسے کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ ان سب مطالبات کو لے کر یونیورسٹی کے طلبا احتجاجی مظاہرہ کررہے تھے۔ وہیں ان طلبا کو ایسے وقت میں حراست میں لیا گیا ہے جب یونیورسٹی کی ڈسیپلینری کمیٹی دو پی ایچ ڈی طلبا کے احتجاجی پروگرام کا جائزہ لینے والی ہے۔ طلبا کا کہنا ہے کہ ڈسیپلینری کمیٹی کی میٹنگ 25 فروری کو مقرر ہے لیکن ابھی تک یونیورسٹی انتظامیہ کی طرف سے اس پر کسی بھی طرح کا رد عمل سامنے نہیں آیا ہے۔

سورہ طٰہٰ: ایک مختصر تعارف

موجودہ حالات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے واقعات یا آپکی دعوتی زندگی کا بغور مطالعہ کرنا ہمارے لیے بیحد ضروری ہے تاکہ ہمارے اندر سخت حالات میں بھی وقت کے فراعین سے مقابلہ کے موقع پرقوت برداشت اور صبر وتحمل کا مظاہرہ ہوسکے۔ دوسری جانب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی دعوت کے دوران جومشکلات آپ پر اور آپکے اصحاب پر آئے ہیں یہ سب ہمارے لیے ایک عظیم سبق ہیکہ صبر وتحمل، ہمت وحوصلہ سے کام لیتے ہوئے، معبودان باطل کے علمبر دارو سے مرعوب ہوئے بغیر، اصل چیز دعوت حق کے لیے ہم ہر وقت کوشاں رہیں، اپنے اندر قوت وحوصلہ پیدا کرنے کا بہترین اور قطعی نسخہ یہ ہیکہ "خدا کی یاد کے لیے نماز قائم کریں" کیونکہ نماز ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ بندہ اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے اور یہ ایک اٹل حقیقت ہیکہ اللہ کا قرب حاصل کیے بغیر مسلمان کسی بھی میدان میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

محمد عبدالحفیظ اسلامی

سورہ طٰہٰ مکہ میں نازل ہوئی۔ اس میں 8 رکوع اور 135 آیات ہیں۔

اس سورہ کا زمانہ نزول سورہ مریم کے زمانے کے قریب ہی کا ہے۔ ممکن ہے کہ یہ ہجرت حبشہ کے زمانہ یا اس کے بعد نازل ہوئی ہو۔ مذکورہ سورہ کی یہ خاص بات ہے کہ اس کی تلاوت نے حضرت سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دل اسلام کے لئے نرم کردیا۔۔۔۔۔۔!

ایک دن کا واقعہ ہے کہ حضرت عمر بڑے جوش کے ساتھ اپنے گھر سے نکلے، ننگی تلوار گلے میں لٹکی ہوتی ہے۔ راستے میں کسی نے پوچھا۔ اے عمر کہاں جارہے ہو؟ حضرت عمر نے جواب دیا "مسلمانوں کے نبی }صلی اللہ علیہ وسلم{ کا سر قلم کرنے جارہا ہوں"۔

ان سے کہا گیا کہ پہلے اپنے گھر کی خبر لو۔ دیکھو تمہاری بہن فاطمہ اور بہنوئی مسلمان ہوچکے ہیں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دل جان سے محبت رکھتے ہیں۔ غصہ کے عالم میں گھر لوٹ کر اپنے بہنوئی کو خوب مارنا شروع کردیا اور بہن درمیان میں حائل ہوئیں تو ان پر بھی ہاتھ چلایا۔ آخر کار بہن کا سر پھوٹ گیا اور لہولہان ہوگئیں، بہن کی اس حالت کو دیکھ کر مزاج میں ایک طرح کی تبدیلی واقع ہوئی اور اپنی بہن سے حضرت عمر نے کہا۔ بتاؤ تم کیا پڑھتے ہو، بہن نے کہا پہلے تم غسل کرلو۔

جب حضرت عمر نے غسل کیا تو حضرت فاطمہ نے اسی سورہ (طٰہٰ) کی ابتدائی چند آیات مبارکہ تلاوت کیں جس نے حضرت عمر کے اندر ایک صالح انقلاب برپا کردیا۔ آپ کا سخت دل پگھل گیا اور آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب جاری ہوگیا۔ اسی وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر نبی کریم کے دست حق پرست پر مشرف بہ اسلام ہوئے۔

علامہ اقبال نے اسی واقعہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہا تھا کہ:

نمی دانی کہ سوز قرآت تو
دیگر گوں گرد تقدیر عمر را

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ سورہ طٰہٰ آپ کے مشرف بہ اسلام ہونے سے قبل نازل ہوچکی ہے۔ اس طرح اس کا یہ تاریخی پس منظر تھا۔ اس تاریخی حقائق کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوکر آتی ہے کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں کیسے نازک حالات تھے۔ یعنی ایک طرف کفار کی اسلام دشمنی ، دل آزاری اور بہتان تراشی، دوسری جانب سرور کائنات ؐ کی شب وروز کی محنت کے باوجود مٹھی بھر لوگ ، جن کے اندر سعید روحیں تھیں؛ انھوں نے اس دعوت حق کو قبول کر چکے ہیں۔

ایسے نازک حالات میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی عطا کی جاتی ہے کہ یہ کلام اس قادر مطلق نے نازل کیا ہے جس کی کبریائی کے سامنے ساری کائنات سر جھکاتی ہے اور یہ بات بھی آپ پر واضح کردی گئی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا مطالبہ نہیں ہے کہ ہٹ دھرم لوگوں کے دلوں میں ایمان پیدا کرکے دکھایئے اور نہ ہی آپ کو مشقت میں ڈالنا ہمارا مقصود ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ کلام وہ ذکر ہے اس شخص کیلئے جو نصیحت کو قبول کرتا اور خدا کے خوف سے سیدھا راستہ اختیار کرنا چاہتا ہو۔ اس طرح سورہ (طٰہٰ) میں تمہیدی کلمات کے بعد یکا یک حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ چھیڑ دیا جاتا ہے۔ جس ماحول میں یہ قصہ سنایا گیا ہے یہ اہل مکہ کے لئے کئی باتیں درمیان میں آتی ہیں۔

(1) اللہ تعالیٰ نبوت (کسی اعلان عام کے ساتھ) عطا نہیں کرتا۔ نبوت تو جس کو بھی دی گئی ہے کچھ اس طرح بصیغہ ؔ راز یا اعلان کے ساتھ دی گئی ہے جیسے حضرت موسیٰ کو دی گئی تھی۔ اب تمہیں اس بات پر تعجب کیوں ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اعلان نبوت کے ساتھ تمہارے سامنے آگئے۔

(2) جو بات آج حضرت محمد تمہارے سامنے پیش کررہے ہیں یعنی (توحید وآخرت) ٹھیک وہی بات حضرت موسیٰ کو نبوت سے سرفراز فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو سکھائی تھی۔

(3) پھر جس طرح اللہ کے (آخری) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بغیر کسی سروسامان اور لاؤ ؔ لشکر کے تن تنہا قریش کے مقابلے میں دعوت حق کا علمبردار بنا کر کھڑا کردیا گیا ہے، ٹھیک اسی طرح حضرت موسیٰ کو بھی یکا یک اتنے بڑے کام پر مامور کردیا گیا تھا کہ جا کر فرعون جیسے جبار بادشاہ کو سرکشی سے باز رہنے کی تلقین کریں۔ کوئی لشکران کے ساتھ بھی نہیں بھیجا گیا تھا۔

(4) اہل مکہ آج جو ظلم وستم، اعتراضات و الزام تراشیاں اور مکروہ ہتھکنڈے محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی دعوت کے مقابلے کررہے ہیں ، وہی ہتھیار اور مکروہ حکمت عملی فرعون نے حضرت موسیٰ کے مقابلے میں استعمال کی گ ءتھی۔ پھر دیکھ لو کہ وہ کس طرح اپنی ساری تدبیروں میں ناکام ہوکر رہ گیا اور آخر کار کون غالب آکر رہا۔ اس سلسلہ میں خود مسلمانوں کو بھی ایک غیر ملفوظ تسلی دی گئی ہے کہ اپنی بے سروسامانی (کے باوجود تم ہی غالب ہوکر رہوگے)۔

مولانا پیر محمد کرم شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کی تفسیر کے مطابق؛ یقیناً آپ کا دین پھیلے گا اور کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ علاوہ اس کے اس سورہ میں یہ بات بھی یاددہانی کے طور پر رکھ دی گئی کہ جب ساحران مصر پر حق بات کھل گئی تو بلا کسی خوف کے بے دھڑک ایمان لائے اور فرعون کے انتقام کا تھوڑا بھی خوف اِن پر طاری نہ ہوا اور نہ ہی وہ بال برابر بھی اپنے ایمان کی راہ سے ہٹے۔

(5) اس کے بعد سامری کا ذکر کرکے ان کی کوتاہ اندیشی اور بنی اسرائیل کی کم فہمی کا پردہ چاک کیا گیا کہ دیوتاؤں اور معبودوں کے گھڑے جانے کی ابتداء کس مضحکہ خیز طریقے سے ہوا کرتی ہے اور یہ کہ خدا کے نبی اس گھناونی چیز کا نام ونشان تک باقی رکھنے کے بھی روادار نہیں ہوتے ہیں۔ پس آج اس شرک اور بت پرستی کی جو مخالفت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کررہے ہیں وہ نبوت کی تاریخ میں کوئی پہلا واقعہ نہیں ہے۔۔۔۔!

یہاں پر قصہ موسیٰ بیان کرکے دراصل اس کشمکش پر روشنی ڈالی گئی جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت اور کفار کے درمیان چل رہی تھی۔ درمیان میں ایک مختصر وعظ بھی کیا گیا کہ، بہرحال یہ قرآن ایک نصیحت ہے، یاددہانی ہے۔ اگر اس پر توجہ دو گے تو اپنا بھلا کرو گے اور نہ مانو گے تو خود اپنا بُرا انجام دیکھو گے۔

سورہ کے اختتام سے قبل حضرت آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کرتے ہوئے یہ بات سمجھائی جارہی ہے کہ جس روش پر تم (دعوت حق کے دشمن لوگ) جارہے ہو یہ دراصل شیطان کی پیروی ہے جس میں خود ان ہی کا نقصان ہے۔ کسی دوسرے کا کچھ بگڑنے والا نہیں ہے۔

آخر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ان کے کفر وانکار کی پاداش میں فوری گرفت نہیں کرتا بلکہ ان کو سنبھلنے کے لئے کافی موقع دیتا ہے لہٰذا گھبراؤ نہیں۔ صبر کے ساتھ ان لوگوں کی زیادتیاں برداشت کرتے چلے جاؤ اور نصیحت کا حق ادا کرتے رہو۔ اس سلسلے میں نماز کی تاکید کی گئی ہے تاکہ اہل ایمان میں صبر، تحمل، قناعت، رضا اور احتساب کی وہ صفات پیدا ہوں جو دعوت حق کی خدمت کیلئے مطلوب ہیں۔ (مستفاد کتب ، تفہیم القرآن وضیاء القرآن)

موجودہ حالات میں حضرت موسی علیہ السلام کے واقعات یا آپکی دعوتی زندگی کا بغور مطالعہ کرنا ہمارے لیے بیحد ضروری ہے تاکہ ہمارے اندر سخت حالات میں بھی وقت کے فراعین سے مقابلہ کے موقع پر قوت برداشت اور صبر وتحمل کا مظاہرہ ہوسکے۔ دوسری جانب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی دعوت کے دوران جو مشکلات آپ پر اور آپکے اصحاب پر آئے ہیں یہ سب ہمارے لیے ایک عظیم سبق ہیکہ صبر وتحمل، ہمت وحوصلہ سے کام لیتے ہوئے، معبودان باطل کے علمبر دارو سے مرعوب ہوئے بغیر، اصل چیز دعوت حق کے لیے ہم ہر وقت کوشاں رہیں، اپنے اندر قوت وحوصلہ پیدا کرنے کا بہترین اور قطعی نسخہ یہ ہیکہ " خدا کی یاد کے لیے نماز قائم کریں" کیونکہ نماز ایک ایسی عبادت ہے جس کے ذریعہ بندہ اللہ کا قرب حاصل کرتا ہے اور یہ ایک اٹل حقیقت ہیکہ اللہ کا قرب حاصل کیے بغیر مسلمان کسی بھی میدان میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

فون نمبر: 9849099228

حدیث نبوی ﷺ

حضور شافع یوم النشور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: ہر نبی کی ایک خصوصی دعا ہوتی ہے جسے اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرماتا ہے تو ہر نبی نے وہ دعا مانگ لی، لیکن میں نے اپنی دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لئے بچا کر رکھ لیا۔

(صحیح مسلم)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوھیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

تیجس میں تاخیر ٹھیک نہیں

بنگلورو میں منعقد ہونے والے ایرو انڈیا 2025 کے دوران فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کا یہ بیان کہ انہیں پبلک سیکٹر کی دفاعی کمپنی ایچ اے ایل کی صلاحیت پر بھروسہ نہیں ہے، بحث میں آیا ہے اور یہ حیران کن ہے۔ اگرچہ یہ کسی سرکاری بریفنگ کا حصہ نہیں تھا، لیکن یوٹیوب پر جاری کی گئی ویڈیو ایرو انڈیا سے متعلق ایک تقریب کی ہے۔ حالانکہ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب ملک کے کسی فضائیہ کے سربراہ نے ایچ اے ایل کی طرف سے سپلائی میں تاخیر کا مسئلہ اٹھایا ہو، لیکن جس انداز اور موقع پر یہ بیان آیا ہے وہ عام نہیں ہے۔ ملکی دفاعی تیاریوں کے حوالے سے اس طرح کے تنازعات اچھا پیغام نہیں دیتے۔ اس بیان کے پیچھے چھپی ایئر فورس چیف کی تشویش کو سمجھا جا سکتا ہے۔ فضائیہ کو لڑاکا طیارہ تیجس (LCA MK1-A) حاصل کرنے میں ایک سال سے زیادہ دیر ہو چکی ہے۔ اس قسم کی تاخیر بہت سنگین ہے۔ اس سے فضائیہ کی جنگی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ ایئر چیف مارشل کی یہ شکایت کہ بار بار کی درخواستوں اور نئی ڈیڈ لائن کے باوجود اس معاملے پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ اتنی تاخیر کی وجوہات کیا ہیں؟ ایچ اے ایل نے کہا ہے کہ جو بھی تکنیکی رکاوٹیں تھیں، اب انہیں دور کر دیا گیا ہے اور اس لیے اگلے تین سالوں میں 83 تیجس ایئر فورس کو دی جائیں گی۔ درحقیقت اس عمل سے کئی قسم کی پیچیدگیاں وابستہ ہیں۔ تاخیر کی ایک بڑی وجہ امریکی کمپنی جی ای ایرو اسپیس کی جانب سے F404 انجن کی بروقت فراہمی میں ناکامی ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی کی منتقلی کے معاہدوں کی پیچیدگی بھی راستے میں آتی ہے۔ ایئر چیف مارشل کے بیان کو بھارت کی سرحد سے متعلق چیلنجز کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ چین کی فوجی صلاحیت بھارت سے کہیں زیادہ ہے۔ حال ہی میں اس نے چھٹی جنریشن کے J-36 لڑاکا طیاروں کی نمائش کی تھی جب کہ دو سال میں پاکستان اس سے اسٹیلتھ جیٹ بھی حاصل کرنے جا رہا ہے۔ ایسے میں ہندوستانی فضائیہ کو کسی بھی ممکنہ چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا اور اس کے لیے تیجس کی بروقت فراہمی ضروری ہے۔

شب برأت ومغفرت جس کے دامن سے صبح امید نمودار ہوتی ہے

غلام مصطفی رضوی
نوری مشن مالیگاؤں

اللہ کریم کے ہر حکم میں حکمت ہی حکمت ہے۔ دنوں کا تعین، وقت کا تعین، زمانی ومکانی مناسبت، ان میں حکمت کے پہلو مستور ہیں۔ جنھیں عقل سے بھی سمجھا جا سکتا ہے۔ مثلاً نعمت کے نزول کا دن قوم عیسیٰ علیہ السلام کے لیے "یوم عید" ٹھہرا، فرعون نیل میں غرقاب ہوا اور قوم موسوی کے لیے یہ دن "خوشی ونجات" کا ہوا، یوں ہی حضرت ابراہیم سے نسبت رکھنے والے امور "حج" کا رکن قرار پائے، اور ان کی یاد ہر سال منائی جاتی ہے، لاکھوں افراد حج کرکے خاص دنوں کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ یوں ہی ایک شب اللہ کریم نے ایسی دی جو بندوں کے لیے نعمت ہے اور وہ "شب برأت" ہے۔

انسان انسان ہے، اس سے نسیان وخطا کا ارتکاب عام سی بات ہے۔ انبیا معصوم ہیں اور ان کی ذات انسانیت کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ ان کی بعثت انسانیت کی ہدایت کے لیے ہوئی، انھوں نے اپنا پیغام پہنچایا، رب کی معرفت عطا کی، سب سے آخر میں خاتم الانبیا مالک ومختار نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آئے، دین کو مکمل کیا، ہر ہر اصول دیے۔ عبادت کے اصول، معیشت کے اصول، تجارت کے اصول، معاملت کے اصول، سیاست کے اصول، سماجی امور کے اصول، دیانت و انصاف کے اصول، انسانی فلاح و بہبود کے اصول، لیکن یہ ہوتا رہا کہ انسان غفلت کا شکار بنا اور کبھی گناہوں کی وادیوں میں جا پڑا، بے اصولی کا مرتکب ہوا، اسلام میں یہ تصور نہیں کہ گناہ ہوجائے تو توبہ کی کوئی گنجائش یا قبول کی گارنٹی نہ ہو۔ اس مقام پر ایام کے تعین کی حکمت سمجھ میں آتی ہے۔

شب برأت میں یہی حکمت ہے کہ یہ گناہوں کی معافی، نیکیوں کی داعی، اور انعامات خداوندی کی گھڑی ہے۔ اس میں صدق دل سے کوئی بندہ تائب ہوجائے، رب سے توبہ کی عرض کرے تو دعا قبول ہو، اعمال مقبول ہوں، یہ امیدوں کی شب ہے، عافیتوں کی صبح ہے، رفعتوں کی نوید ہے، برکتوں کی ساعت سعید ہے، قبولیت کی تمہید ہے، پروانۂ نجات ہے، قندیلِ راہِ حق ہے، جنت کی بشارت ہے، اگر سچی توبہ کرلی جائے تو یہ شب سببِ رضائے رب اکبر ہے، رضائے محبوب دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ رحمت ہی رحمت ہے، عافیت ہی عافیت ہے، برکت ہی برکت ہے، راحت ہی راحت ہے۔ شفقت ہی شفقت ہے، طمانیت ہی طمانیت ہے، عافیت ہی عافیت ہے، عفو ودرگزر کی شاہ راہ ہے،

شبیں حیات کے کوچے میں بہت آتی ہیں، لیکن شب برأت کی بات جدا ہے، یہ شبِ راحت ہے، شبِ عافیت ہے، شبِ مغفرت ہے، شب انعام واکرام ہے، شبِ عرفان ہے، شبِ امید ہے، شبِ برکت ہے، شبِ تابندہ ہے، شبِ درخشاں ہے، شبِ تاب دار ہے، خزینۂ طرح دار ہے، نغمۂ نجات ہے، پروانۂ برأت ہے، کشتِ شاداب ہے، برکھۂ بہارزار ہے، نیکیوں کی بہار ہے، رحمت کردگار ہے، نگۂ محبوب کی عطائے خاص ہے، بخشش کی فصلِ بہار ہے، عبادتوں کی آبشار ہے، سفیدۂ سحر ہے، نویدِ امروز ہے، امرِ ربی کے مطابق ساعتِ سعید ہے، نبوی ارشاد کے مطابق لمحۂ آفریں ہے، اسوۂ صحابہ کے مطابق افعالِ صالحہ کی ترجمان ہے، معمولات اہلِ بیت کے مطابق شبِ تاباں ہے، اسلاف کے اعمال صالحہ کا نشاں ہے، عملِ نیک کا موسمِ بہاراں ہے، ایقاں کا شجر فروزاں ہے، نخلِ فکر کا اُجلا نشاں ہے، حسنات کا مہِ تاباں ہے، نفس بدکار کی بخشش کا ساماں ہے

نفس بدکار نے دل پر یہ قیامت توڑی
عمل نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دیا

سرکار کی عنایتوں کے قرباں، ایسے اعمال کا درس عطا فرمایا، کہ جن کے انجام دے دینے سے گناہوں کے سب داغ دھل جاتے ہیں، نیکیاں دامن کو چمکا جاتی ہیں، ہمارے اعمال تو ایسے کہ جہنم کے حق دار لیکن ہم پر رحمت محبوبِ کردگار، حضرت نوری بریلوی کا یہ شعار حقیقت کا غماز ہے

میرے اعمال کا بدلا تو جہنم ہی تھا
میں تو جاتا مجھے سرکار نے جانے نہ دیا

نفس بد کے ہم اسیر، اس پہ یہ طرّہ کہ ہم ہی بے نظیر، کبر ونخوت کی تہیں چاک کرنی ہوگی، شبِ برأت تلافی اعمالِ بد کی شب ممتاز ہے، تو کیا ہم خود احتسابی کریں گے؟ اعمال کی تاریکی کی سیاہی کافور کریں گے، نفس بد کی اسیری سے نکلیں گے، فریاد ہے فریاد ہے

اللہ اللہ کے نبی سے
فریاد ہے نفس کی بدی سے

آیئے! اپنی اصلاح کریں، رب کی بارگاہ میں جبیں خم کریں، دل کی دنیا کو روشن کریں، نصیبے کو بےدار کریں، اُن کا وسیلہ لیں جن کا کرم بے مثل، جن کی ذات بے مثال، جن کی سیرت بے داغ، جن کا سراپا بے غبار، جن کا سا حسن نہ دیکھا نہ سُنا، جن کی عطا کے دھارے چلتے ہیں، جن کی سخا کے تارے کھلتے ہیں، جن کا دریائے فیض ہر دم جاری رہتا ہے، جن کی بارگاہ سے کوئی خالی نہیں لوٹتا، جن کی شان کو رب نے بلند کردیا، اور جن کو بھیج کر اپنی نعمتوں کا اتمام کیا: وَیُتِمَّ نِعْمَتَہٗ عَلَیْکَ (سورۃ الفتح: ۲) اور آپ پر اپنی نعمتیں تمام کردے...... جن سے محبت ایمان کی دلیل، جن سے عشق کرنے والا مومن، وہ پیارے محبوب خود فرماتے ہیں: لا یومن احدکم حتی اکون احب الیہ من والدہ و ولدہ والناس اجمعین (بخاری) تم میں سے کوئی شخص ایمان والا نہ ہوگا جب تک میں اس کو اس کے ماں باپ، بال بچے (بلکہ اس کی جان) اور سارے جہاں سے زیادہ محبوب نہ ہوں...... اور نعمتوں کے قاسم ایسے کہ خود فرماتے ہیں: انما انا قاسم واللہ المعطی اللہ دینے والا ہے اور میں بانٹنے والا ہوں...... انھیں کی بابرکت ذات سے محبت کی التجا بارگاہِ صمدیت میں کرلیں تاکہ ایمان کی فصل مہک اٹھے، عقیدے کی دنیا میں چاندنی پھیل جائے اور برأت ومغفرت کے موتی سر کے تاج بنیں

یاالٰہی جب رضا خواب گراں سے سر اٹھائے
دولت بیدار عشق مصطفی کا ساتھ ہو

XXXXXX

ذکیہ جعفری کی یادگار جنگ

اپوروانند

ذکیہ جعفری نہیں رہیں۔ ان کے بیٹے تنویر جعفری نے بتایا کہ احمد آباد میں اپنی بیٹی کے گھر یکم فروری کی صبح اپنے سارے کام نمٹا کر گھر والوں سے بات چیت کے دوران ذکیہ جعفری کو کچھ تکلیف کا احساس ہوا۔ ڈاکٹر کو بلایا گیا جس نے انھیں 11.30 بجے مردہ قرار دے دیا۔ ذکیہ 86 سال کی تھیں۔ ان کی موت قدرتی کہی جائے گی۔ اکثر لوگ اپنے لیے ایسی ہی موت کی خواہش رکھتے ہیں جس میں پریشانی کا سامنا نہ ہو اور اپنوں کو بھی اس وجہ سے تکلیف برداشت نہ کرنی پڑے۔ ان کی موت سے متعلق تفصیل پڑھ کر مجھے اپنی والدہ کی موت یاد آگئی۔ کلیجے میں درد کی شکایت اور بس! وہ جیسے غائب ہوگئیں۔ میری دوست نویدیتا مینن نے سن کر کہا کہ ان کی ماں ایسے لوگوں کو پاکیزہ روح کہا کرتی ہیں۔ ہم ذکیہ جعفری کی طرح کی موت کی شاید تمنا کریں، لیکن کیا ہم ان کی طرح کی زندگی بھی جینا چاہیں گے؟ بچوں کے بڑے ہو جانے اور ٹھکانے سے لگ جانے کے بعد اطمینان کی سانس کے جو سال ایک عام ہندوستانی خاتون اپنے شوہر کے ساتھ بغیر کسی بھاگ دوڑ کے گزارنے کی خواہش کرتی ہے، وہ سال ذکیہ جعفری نے عرضیاں تیار کرتے ہوئے، ہندوستانی عدالتوں کے چکر کاٹتے ہوئے گزارے۔ اس لیے کہ آج (یکم فروری کو) 86 سال کی جس ضعیفہ ذکیہ جعفری نے دنیا سے وداع لی، وہ جب 63 سال کی تھیں تب ان کی آنکھوں کے آگے ان کے شوہر احسان جعفری کا مشتعل ہندوؤں نے قتل کر دیا تھا۔ وہ صرف ان کا قتل نہ تھا۔

احمد آباد کی جس گلبرگ سوسائٹی کے ایک فلیٹ میں وہ رہتی تھیں، اسے مسلمانوں کی خون کی پیاسی ہندو بھیڑ نے گھیر لیا تھا۔ وہ کوئی اچانک جمع ہوگئی بھیڑ نہ تھی۔ احسان جعفری بھی کوئی معمولی انسان نہ تھے۔ وہ رکن پارلیمنٹ رہ چکے تھے۔ گجرات حکومت کے ہر محکمے میں انھیں جانا جاتا تھا۔ گجرات کا ہر سیاسی لیڈر ذکیہ جعفری کے شوہر کو جانتا تھا۔ اس وقت کا وہاں کا وزیر اعلیٰ بھی۔ شاید اسی یقین سے کہ ان کے نامور ہونے کی وجہ سے انھیں سنا جائے گا، اور ان کی موجودگی کے سبب وہ بھی بچ جائیں گے، گلبرگ سوسائٹی کے سارے پڑوسی ذکیہ جعفری کے فلیٹ میں پناہ لینے چلے آئے۔ پولیس کمشنر خود آئے اور کہا کہ پولیس کی مزید ٹکڑیاں آرہی ہیں۔ لیکن بھیڑ بڑھتی گئی اور پولیس کے آنے کے کوئی آثار نہ تھے۔ احسان صاحب نے ایک کے بعد ایک سارے افسران کو فون لگانا شروع کیا۔ پولیس چیف، میئر، اپوزیشن کے لیڈر، سارے اعلیٰ افسران، سب کو۔ آخر میں ان کی پڑوسی روپا مودی نے دیکھا کہ انھوں نے وزیر اعلیٰ کو فون کیا۔ فون پر وزیر اعلیٰ کا جواب سن کر احسان صاحب نے فون رکھ دیا۔ انھوں نے باہر جمع بھیڑ کے سامنے جانے کا فیصلہ کیا: مجھے مار ڈالو، باقی سب کو چھوڑ دو۔ بھیڑ ان پر ٹوٹ پڑی اور ان کے ٹکڑے کر دیے گئے۔

اس کے بعد سے ذکیہ جعفری کو احسان جعفری کی بیوہ کے طور پر جانا جانے لگا۔ وہ ایک بیچاری ہندوستانی بیوہ ہو کر رہ سکتی تھیں۔ لیکن انھوں نے اپنے شوہر اور باقی لوگوں کے قتل کے انصاف کی لڑائی لڑنا طے کیا۔ یہ آسان نہ تھا۔ وہ گجرات کے سب سے طاقتور انسان کے خلاف کھڑی تھیں۔ اکثریت ہندو کی نفرت کے خلاف بھی۔ انصاف کی یہ لڑائی طویل چلنے والی تھی۔ لیکن ذکیہ نے اس راہ کو منتخب کیا۔ ان کے مطابق ان کے شوہر کا قتل ایک بڑی سازش کا حصہ تھی۔ یہ بدلے کے کسی جنون میں ہوگیا قتل نہیں تھا۔ یہ قتل نظام نے ہونے دیا تھا۔ اس کی تیاری کی گئی تھی۔ گودھرا میں ٹرین میں آگ لگنے سے مرے ہندوؤں کی لاش ان کے اہل خانہ کو نہیں سونپے گئے، وشو ہندو پریشد کو دیے گئے اور ان کا جلوس نکالنے کی اجازت دی گئی۔ مسلمانوں کو ان کی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔ ان کے خلاف تشدد کو منظم کیا گیا۔ احسان جعفری کی موت کسی جذباتی بھیڑ کے اشتعال کے سبب نہیں ہوئی۔

ذکیہ جعفری نے فیصلہ کیا کہ وہ احسان جعفری کے قتل کے پیچھے کی اس بڑی سازش کے سرغناؤں کے خلاف انصاف کی لڑائی لڑیں گی۔ انصاف کی یہ لڑائی طویل چلنے والی تھی۔ لیکن ذکیہ نے اس راہ کو منتخب کیا۔ وہ 22 سال اس راہ پر چلیں۔ ان کی بوڑھی ہوتی ٹانگیں کانپی نہیں۔ انھیں دہلی کی سب سے بڑی عدالت تک آنا پڑا۔ اور اس عدالت نے ذکیہ کی ہمت اور انصاف کی خاطر ان کے عزائم کے لیے ان کا ہاتھ تھامنے کی جگہ انھیں دُتکار دیا۔ کہا کہ آخر یہ کیسی عورت ہے جو 22 سال تک انصاف مانگتے ہوئے تھکی نہیں! یہ تو ہندوستانی خاتون نہیں۔ یہ کیسی عورت ہے جو پورے نظام کے خلاف مضبوطی سے کھڑی ہے۔ عدالت نے ذکیہ جعری کے انصاف کی جنگ کو حیرانی سے دیکھا۔ اسے انصاف کی ان کی ضد کو دیکھ کر شبہ ہوا کہ ضرور اس کے پیچھے کوئی سازش ہے۔ انصاف کی گزارش تو ہندوستانی خوبی نہیں۔ اور عدالت نے ذکیہ جعفری کی عرضی کو پھینک دیا۔

آج ذکیہ جعفری کی موت کے اس لمحے میں ہم یاد کریں کہ وہ ہندوستان کے نظام اور اس کی عدالتوں کے ذریعہ ٹھکرائی ہندوستانی خاتون تھیں۔ وہ انصاف کی اس پیاس کے ساتھ اس دنیا سے گئی ہیں۔ جیسے کربلا میں شہادت کے ساتھ پانی کی ایک ایک بود کی پیاس کی یاد جڑی ہے، ویسے ہی ہم سب کو ذکیہ جعفری کی موت کے ساتھ انصاف کی ان کی نہ بجھ سکی پیاس کی یاد رہنی چاہیے۔

ذکیہ جعفری پاکیزہ روح تھیں، لیکن صرف اپنی موت کے انداز کے سبب نہیں، بلکہ اس سے زیادہ اپنی زندگی کے انداز کے سبب۔ اپنی زندگی کے بھی پچھلے 22 سال میں انصاف کی اپنی جدوجہد کے سبب۔ اس وجہ سے کہ ہر قدم پر ہندوستان کے طاقتور نظام کی طرف سے رکاوٹ اور مخالفت کے باوجود انھوں نے انصاف کی اپنی ضد نہیں چھوڑی۔ کیا ہمارے اندر ذکیہ جعفری جیسی زندگی جینے کی طاقت اور قوت ہے؟ کیا ہمیں ذکیہ کی انصاف کی پیاس کی یاد رہے گی؟

(اپوروانند دہلی یونیورسٹی میں ہندی پڑھاتے ہیں۔ یہ مضمون ہندی میں شائع ہوا تھا اور سب سے پہلے ہرکارا نیوز لیٹر میں چھپا تھا۔ بشکریہ (thewirehindi.com

اسلام بنی نوع انسان کیلئے عظیم نعمت ہے: مولانا ارشد قاسمی

جامعہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ للبنات مرکاپور میں تقریب تکمیل بخاری شریف کا اہتمام

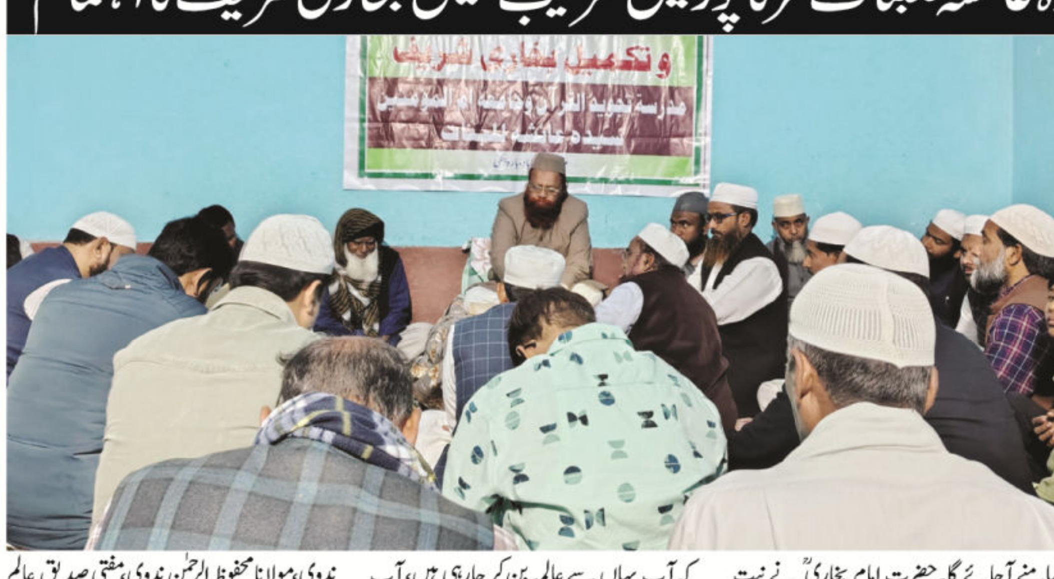

دریاباد، بارہ بنکی (محمد مدثر): اسلام ایک مکمل دین ہے اور بنی نوع انسان کے لئے عظیم نعمت ہے اور فلاح دارین کا ذریعہ ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد ارشد قاسمی ردولوی استاذ مدرسہ مدینۃ العلوم رسولی نے جامعہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ للبنات مرکاپور میں تقریب تکمیل بخاری شریف سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ علم بغیر عمل کے سودمند نہیں۔ آپ علم کے ساتھ ساتھ زیور عمل سے بھی آراستہ ہوں۔ مولانا نے کہا کہ بخاری شریف قرآن مجید کے بعد سب سے زیادہ صحیح کتاب ہے اس لئے کہ اس میں امام بخاری نے سند کے لحاظ سے پہنچنے والی لاکھوں حدیثوں میں سے چند ہزار حدیثوں کو جمع کیا ہے اسی وجہ سے اس کتاب کو تلقی بالقبول حاصل ہے۔

مولانا قاسمی نے مزید کہا کہ امام بخاریؒ اپنی کتاب میں جو آخری حدیث لے کر آئے اس کا تعلق اعمال کے وزن کے ساتھ ہے گویا نیت سے شروع ہونے والے عمل کا وزن میزان کے ذریعہ سامنے آجائے گا۔ حضرت امام بخاریؒ نے نیت سے اپنی کتاب کا آغاز کیا اور میزان پر تلنے والی حدیث پر اختتام کر کے مسلمانوں کی پوری زندگی کی ترتیب اور نظام اوقات کو واضح فرما دیا۔ امام بخاریؒ کی پر خلوص محنت اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ہوئی۔ آپ نے طالبات کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ یہاں سے عالمہ بن کر جا رہی ہیں، آپ عالمہ بنی ہیں تو آپ کو عمل کرنے والی بھی بننا ہے، جو کچھ آپ نے پڑھا ہے جو کچھ آپ نے یہاں سیکھا ہے اس پر عمل کریں، اور دوسروں کو بھی سکھلائیں۔

قبل ازیں جامعہ کی طالبات نے تعلیمی وثقافتی پروگرام بھی پیش کئے۔ اس موقع پر مولانا شکیل احمد ندوی، مولانا محفوظ الرحمٰن ندوی، مفتی صدیق عالم ندوی، ڈاکٹر حبیب احمد، مولانا احتشام ندوی، مفتی احسن ندوی، سید مصباح کلیم، سید انوار عظیم، مولانا وقار ندوی، محمود احمد، ڈاکٹر شکیل وغیرہ موجود تھے۔ تقریب کے اختتام پر جامعہ کے ناظم قاری شمیم اختر نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

15 شعبان سے قبل راج ناتھ سنگھ کے خط سے شیعہ برادری میں خوشی کی لہر

وفا عباس کی کوششوں کا بڑا اثر، سامرا گار والی کربلا میں بہتری کے کاموں کو ملے گی رفتار

لکھنؤ (پریس ریلیز):
حضرت امام مہدی کی ولادت سے ایک دن پہلے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے خصوصی افسر کے. پی. سنگھ کی جانب سے ضلع مجسٹریٹ لکھنؤ کو بھیجے گئے خط نے مسلمانوں، بالخصوص شیعہ برادری میں زبردست جوش وخروش پیدا کر دیا ہے۔ اس خط میں حسین آباد ٹرسٹ کے تحت آنے والی سامرا گار والی کربلا، خضرا میں صفائی، سولر لائٹس، پانی کی فراہمی، طبی کیمپ اور شجر کاری جیسی بنیادی سہولتوں کو بہتر بنانے کی سفارش کی گئی ہے۔ یہ تاریخی اقدام عنبر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفا عباس کی مسلسل کوششوں کا نتیجہ سمجھا جا رہا ہے۔ انہوں نے سماجی کارکن علی آغا اور سیو وقف انڈیا مشن کے نائب صدر سید رضوان مصطفیٰ کے ساتھ مل کر سامرا گار والی کربلا کا دورہ کیا تھا اور اس کی زبوں حالی پر آواز اٹھائی تھی۔

وزیر دفاع کے خط نے بہتری کا راستہ کھولا اس خط میں وفا عباس کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کو سنجیدگی سے لیا گیا ہے۔ خط میں خاص طور پر ہر ماہ ولادت اور شہادت کے مواقع پر خصوصی میڈیکل اور آئی کیمپ منعقد کرنے، مستقل صفائی نظام قائم کرنے، غیر قانونی گاڑیوں کی پارکنگ روکنے اور حفاظتی اقدامات کو مضبوط کرنے پر زور دیا گیا ہے۔ وفا عباس کی کوششوں کا نتیجہ جلد نظر آئے گا۔ اس تاریخی فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے وفا عباس نے کہا کہ "یہ صرف ہماری نہیں، بلکہ پوری قوم کی جیت ہے۔ ہمارا مقصد سامرا گار والی کربلا کو ایک مثالی مذہبی مقام بنانا ہے، جہاں زائرین کو بہترین سہولیات میسر ہوں۔ اب ضلع مجسٹریٹ اور حسین آباد ٹرسٹ کو اس ہدایت پر فوری عمل کرنا چاہیے۔"

یہ خط ایسے وقت میں آیا ہے جب کل ۱۵ شعبان حضرت امام مہدی (ع) کی ولادت کی بابرکت رات منائی جائے گی۔ اس مبارک موقع سے پہلے یہ خط آنے سے شیعہ برادری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لوگ امید کر رہے ہیں کہ سامرا گار والی کربلا کی دیکھ بھال میں بہتری آئے گی اور انسانیت کی خدمت کے لیے کیے جانے والے کام مزید مضبوط ہوں گے۔ وفا عباس کی کوششوں سے یہ مقدس مقام اب لاوارث نہیں رہے گا۔

آوارہ جانوروں نے برباد کی چوبیس بیگھہ گیہوں کی فصل

سلطانپور (نامہ نگار): سلطانپور ضلع میں آوارہ جانوروں کے ذریعہ فصلیں برباد کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ تازہ واقعہ کادی پور تحصیل کے تحت دوست پور بلاک کے موضع پلیا دیو پور کا ہے جہاں ایک کسان کے چوبیس بیگھہ گیہوں کی فصل کو آوارہ جانور چٹ کر گئے۔ کسان ہردئے رام یادو نے بتایا کہ انھوں نے چوبیس بیگھہ گیہوں کی فصل بوئی تھی اور جب فصل جم گئی تو انھوں نے اس میں سنچائی کی جب وہ تیس روز بعد دوبارہ سنچائی کے لئے اپنے کھیت پر گئے تو یہ دیکھ کر ششدر رہ گئے کہ تمام فصل کو آوارہ جانور تباہ کر چکے تھے اور اب اس میں سے ایک دانہ بھی ملنا مشکل ہے۔ متاثرہ کسان نے افسران سے مدد کی درخواست کی ہے اور آئی جی آر ایس پر بھی شکایت درج کرائی ہے۔ یہ واقعہ آوارہ جانوروں کے سبب پیدا شدہ مسائل کی طرف اشارہ کرتا ہے آوارہ جانور کسانوں کے لئے ایک مسئلہ بنے ہوئے ہیں۔ کسانوں کے حق میں انتظامیہ کو کسی ٹھوس منصوبہ کی طرف بڑھنا ہوگا۔

شاعر نورعین چمن ولی کی والدہ کے انتقال پر تعزیتی نشست

دریاباد، بارہ بنکی (نامہ نگار): انجمن فروغ علم وادب کے زیر اہتمام چھوٹا محل علی آباد میں انجمن کے صدر عمران علی آبادی کی صدارت میں مقامی شاعر نورعین چمن والی کی والدہ کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں انہوں نے کہا کہ مرحومہ ایک نیک خاتون اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں سماجی اصلاح کے لیے متفکر رہتی تھیں۔ ہم پسماندگان سے اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اس موقع پر عظیم علی آبادی، جنید علی آبادی، سرور بلہروی، ماسٹر اخلاق احمد، ماسٹر سراج احمد، مسرور احمد اور عباد الرحمٰن موجود تھے۔

دارالعلوم اہلسنت غریب نواز میں سالانہ جلسہ دستار بندی

ڈومریا گنج، (ایجنسی)
گزشتہ روز شہر پنچایت بیدولہ چوراہا واقع دارالعلوم اہلسنت غریب نواز اینڈ ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ میں سالانہ جلسہ دستار بندی اور جشن خواجہ غریب نوازؒ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں ہزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں ائمہ کرام خطبہ بھی جلسے کی رونق بنے۔ اس موقع پر علامہ مفتی کمال احمد علیمی دارالعلوم علیمیہ جمدہ شاہی نے کہا کہ اسلام ایک پاکیزہ مذہب ہے۔ جس نے اپنے ماننے والوں کو درس ہدایت دیا ہے اور اعمال کے سلسلے میں ترغیب وتاکید فرمائی ہے۔ نماز روزہ حج زکوٰۃ جیسے اہم اعمال کے کرنے کا حکم دیا ہے۔ حصول علم کی جانب راغب فرمایا کہ دینی اور عصری تعلیم کی اہمیت اور ضرورت اور اصلاح معاشرہ پر زور دیا اور بڑھتی ہوئی بے راہ روی اور ناسور کی طرح پھیلتے ہوئے منشیات اور غیر اخلاقی وانسانیت سوز تجارت پر تشویش کا اظہار کیا۔ پروگرام میں مدرسہ سے فارغ التحصیل ہونے والے 45 بچوں کو فضیلت، علمیات، حفظ قرآت کی ڈگریاں دی گئیں۔ اس موقع پر مہمان خصوصی حضرت علامہ سید افروز سربراہ اعلیٰ بدر العلوم نے قائد ملت علامہ محمد حفیظ اللہ قادری اشرفی علیہ الرحمہ کی حیات وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ علامہ حفیظ اللہ علیہ الرحمہ مجاہد دوراں تھے۔ جنہوں نے ڈومریا گنج میں مسجد ومدرسہ قائم فرما کے مثالی کارنامہ انجام دیا۔ خطیب انقلاب حافظ وقاری ارباب احمد فاروقی نے فرمایا کہ اے لوگوں! علم حاصل کرو۔ اپنے بچوں کو قرآن سکھاؤ۔ اسلام کی تعلیمات اپنے بچوں کے سینے میں نقش کر دو۔ اس سلسلے میں ایک حدیث پڑھی کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عالم بنو، متعلم بنو، عالم سے محبت کرنے والا بنو اور نبی کریم کا فرمان پڑھ کے سنایا کہ تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے سنت نبویؐ سے انحراف کیا ہے اور ہمیں نیکی کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ مزید کہا کہ اج لوگ دوسروں کے سامنے جھکتے ہیں جبکہ چاہیے کہ ہم بارگاہ مولا میں اپنے سر نیاز کو خم کریں۔ جو ہمیں بلندی عطا فرمانے والا ہے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ والدین کی خدمت اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا بہت ضروری ہے۔ دارالعلوم اہل سنت غریب نواز و ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ بیدولہ چورا رہا کا 26واں سالانہ جلسہ دستار بندی وجشن خواجہ غریب نواز و سالانہ فاتحہ قائد ملت علامہ محمد حفیظ اللہ کا قادری اشرفی علیہ رحمہ شہزادے قائد ملت مولانا محمد مقصود اکرم اشرفی سربراہ اعلیٰ ادارہ ہذا کی سرپرستی میں منعقد ہوا پروگرام کا آغاز قاری محمد عارف رضا مشاہدی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نعت متعلم صابر علی، قاری محمد عارف رضا مشاہدی، مولانا مظہر حسین مبارک پوری، نوشاد احمد کپتان گنج، محسن رضا نے پیش کیا۔ علماء ومشائخ نے خطاب فرمایا۔ اس موقع پر شہزادے حضور فقیہ ملت علامہ مفتی اظہار احمد ازہری امجدی بانی ٹرسٹ فلاح ملت نے نماز کی فضیلت پر ایک جامع بیان فرمایا۔ ساتھ ہی عوام الناس نے اپ سے فقہی سوالات کیے اور آپ نے تشفی بخش جواب عطا فرمایا۔ شہزاد حسین علوی سابق ایگزامینیشن کنٹرولر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے عصری تعلیم کی جامعیت پر ایک عمدہ بیان فرمایا۔ ادارہ کے سربراہ اعلیٰ مولانا محمد مقصود اکرم اشرفی نے ادارہ غریب نواز کے متعلق ایک قیمتی تاثر پیش فرمایا اور لوگوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کو دینی وعصری تعلیم ضرور دلاؤ۔ اس موقع پر قائد ملت علامہ محمد حفیظ اللہ قادری اشرفی علیہ الرحمہ کی دینی وملی خدمات پر مشتمل کتاب قائد ملت نمبر کا رسم اجرا علامہ مفتی کمال احمد علیمی کے ہاتھوں ہوا اور 45 طلبہ کو دستار و سند سے نوازا گیا۔ آخر میں جانشین فاضل ملت علامہ سید محمد آصف میاں فردوسی بلہری شریف کی دعاؤں پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ پروگرام میں مولانا نثار، مولانا محفوظ نظامی، مولانا عارف، مولانا نسیم، محمد عارف رضا، مولانا اطیع اللہ، مولانا ارشد، مفتی اظہار، قاری ابرار، قاری مبارک علی، مدرسہ ہذا کے نائب صدر ڈاکٹر محمد حسین صدیقی، ہاشم اشرفی، شہزاد علوی، عبدالرشید فاروقی، احمد حسین فاروقی، پرویز احمد وارڈ ممبر، محمد نسیم وارڈ ممبر، نعمت اللہ، ماسٹر فخر الدین صدیقی، رحمت اللہ فاروقی، عنایت اللہ فاروقی، ماسٹر اصغر علی، پٹن وغیرہ موجود تھے۔

کویت کی ایک تنظیم کی جانب سے کمبل تقسیم کئے گئے

فتح پور، بارہ بنکی (محمد نسیم ندوی)
بلاتفریق مذہب وملت ضرورت مندوں کی مدد اور حتی المقدور ان پر خرچ کرنا یہ بھی اسلام کی تعلیمات میں شامل ہیں، اس طرح کے طرز عمل سے انسانیت کو تقویت ملتی ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا محمد سالم اشرف ندوی پرنسپل مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ گودھنا نے کیا وہ آج بھگولی میں کویت کی ایک رفاہی تنظیم جمعیۃ الھدی التعلیمیہ الخیریہ کی جانب سے مولانا موصوف کی کاوشوں سے ضرورتمندوں میں کمبل تقسیم کے موقع پر منعقدہ ایک تقریب کو خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ اللہ نے جن کو نوازا ہے ان کا اخلاقی فرض ہے کہ ضرورت مندوں کی مدد کریں اور باہم ایک دوسرے کی خبر گیری رکھیں ان کے دکھ سکھ میں شریک ہوں نیز آپس میں مل کر ایک خوشگوار ماحول پیدا کریں اس موقع پر منتظمین کی جانب سے مولانا محمد سالم ندوی، مولانا محمد ضیاء الدین ندوی پرنسپل مدرسہ ضیاء الاسلام فتح پور، مولانا محمد نسیم ندوی (صحافی) نہال احمد صدیقی ضلع صدر کسان یونین بارہ بنکی، اسعد ساجد کی گلپوشی کرتے ہوئے ان کا خیر مقدم کیا گیا تقریب میں بھگولی اور قرب جوار کے دیہی علاقوں کے تقریباً ڈیڑھ سو لوگوں میں کمبل تقسیم کئے گئے۔ جس کو پاتے ہی بزرگ، معذور، خواتین اور ان کے متعلقین کے چہرے کھل اٹھے اور وہ دعائیں دیتے ہوئے کمبل حاصل کرتے رہے قابل ذکر ہے کہ ان کمبل پانے والوں میں برادران وطن کی ایک تعداد بھی شامل ہے۔

NATIONAL / INTERNATIONAL

ٹرمپ کا غزہ منصوبہ شرقِ اوسط میں تشدد کا باعث ہوگا: سینئر عرب عہدیداروں کا انتباہ

دبئی (ایجنسی): سینئر عرب حکام نے بدھ کے روز کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا غزہ پر قبضہ کرنے اور فلسطینیوں کو دوبارہ آباد کرنے کا منصوبہ جس کی عالمی سطح پر بہت زیادہ مذمت ہوئی ہے، انکلیو میں جاری نازک جنگ بندی کے لیے خطرے کا باعث ہوگا اور علاقائی عدم استحکام کو ہوا دے گا۔ عرب لیگ کے سکریٹری جنرل احمد ابو الغیط نے دبئی میں عالمی حکومت کے سربراہی اجلاس میں خبردار کیا کہ اگر ٹرمپ نے اپنے منصوبے کو آگے بڑھایا تو وہ شرقِ اوسط کو بحرانوں کے ایک نئے دور میں لے جانے کا باعث ہوں گے جس کے "امن واستحکام پر نقصان دہ اثرات" ہوں گے۔ ٹرمپ نے غیر متوقع طور پر یہ اعلان کر کے عرب دنیا کو مشتعل کر دیا کہ امریکہ غزہ پر قبضہ کر لے گا، اس کی دو ملین سے زیادہ فلسطینی آبادی کو دوبارہ آباد کیا جائے گا اور اسے "شرقِ اوسط کی ساحلی تفریح گاہ" کی صورت میں ترقی دی جائے گی۔

غزہ میں 16 ماہ کی جنگ کے بعد فلسطینیوں کو دوسری بار "نقبہ" کے اعادہ کا خدشہ ہے جب 1948 کی جنگ کے دوران تقریباً 800,000 لوگ بھاگ گئے یا بے دخل کر دیئے گئے جس کے باعث اسرائیل کی تخلیق ہوئی۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو واپس آنے کا کوئی حق نہ ہو گا۔ اسرائیلی وزیرِ اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کے روز اعلان کیا کہ غزہ میں جنگ بندی ختم ہو جائے گی اور اگر حماس نے ہفتے کی دوپہر تک یرغمالیوں کو رہا نہ کیا تو فوج اس کے خلاف جنگ دوبارہ شروع کر دے گی جب تک اسے شکست نہ ہو جائے۔ بعد ازاں حماس نے ایک بیان جاری کیا جس میں اس میں جنگ بندی کے لیے اپنے عزم کی تجدید کی اور اسرائیل پر الزام لگایا کہ وہ اسے خطرے میں ڈال رہا ہے۔

جنگ بندی کا پہلا مرحلہ 19 جنوری کو شروع ہوا جس کے بعد سے حماس بتدریج یرغمالیوں کو رہا کر رہی ہے لیکن پیر کو کہا کہ وہ مزید یرغمالیوں کو رہا نہیں کرے گی اور اسرائیل پر معاہدے کی خلاف ورزی کے الزامات لگائے۔ ابو الغیط نے کہا، "اگر صورتِ حال دوبارہ عسکری طور پر شدت اختیار کر جائے تو (جنگ بندی) کی یہ تمام کوششیں ضائع ہو جائیں گی۔" خلیج تعاون کونسل کے سیاسی واقتصادی اتحاد کے سربراہ جاسم البدیوی نے ٹرمپ سے تقاضہ کیا کہ وہ خطے اور واشنگٹن کے درمیان مضبوط تعلقات کو یاد رکھیں۔ انہوں نے کہا، "لیکن اس کے لیے دینا اور لینا ہوگا، وہ اپنی رائے دیتے ہیں اور عرب دنیا کو اپنی رائے دینی چاہیے۔ وہ جو کہہ رہے ہیں، عرب دنیا اسے قبول نہیں کرے گی۔" ٹرمپ نے کہا ہے کہ زمین کی ایک غربت زدہ چھوٹی سی پٹی غزہ کے فلسطینی اردن جیسے ممالک میں آباد ہو سکتے ہیں جہاں پہلے ہی بہت زیادہ فلسطینی آبادی ہے اور مصر میں جو عرب دنیا کی گنجان ترین ریاست ہے۔ دونوں ممالک نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔

مصر 27 فروری کو ایک ہنگامی عرب سربراہی اجلاس کی میزبانی کرے گا جس میں فلسطینیوں کے لیے اس "سنگین" پیش رفت پر تبادلۂ خیال کیا جائے گا۔ ابو الغیط نے کہا کہ 2002 میں پیش کردہ عرب امن اقدام کا نظریہ دوبارہ پیش کیا جائے گا جس میں عرب ممالک نے اسرائیل کو تعلقات معمول پر لانے کی پیشکش کی تھی جس کے بدلے فلسطینیوں کے ساتھ ریاستی معاہدہ اور 1967 میں قبضے میں لیے گئے علاقے سے مکمل اسرائیلی انخلاء ہونا تھا۔ ٹرمپ کے منصوبے نے کئی عشروں پر محیط امریکی پالیسی ختم کر دی ہے جس میں دو ریاستی حل کی توثیق کی گئی تھی جس میں اسرائیل اور ایک فلسطینی ریاست کا ایک ساتھ قیام ہونا ہے۔ اب تک حماس کے ہاتھوں 33 میں سے 16 یرغمالیوں کو جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے کے طور پر رہا کر دیا گیا ہے جو 42 دن تک جاری رہے گا۔ پانچ تھائی یرغمالیوں کو بھی غیر طے شدہ رہائی کے تحت چھوڑ دیا گیا۔ اس کے عوض اسرائیل نے سینکڑوں فلسطینی قیدیوں اور نظر بندوں کو رہا کیا ہے جن میں بعض مہلک حملوں کے الزام میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے تھے اور دیگر کو جنگ کے دوران حراست میں لیا اور بغیر کسی الزام کے رکھا گیا تھا۔

پوتین سے سعودی عرب میں ملاقات کروں گا، ولی عہد بھی شریک ہوں گے: ٹرمپ

واشنگٹن (ایجنسی): [illegible]

کرناٹک اُردو اکادمی کی جانب سے بیدر میں کل ہند مشاعرہ

بیدر (پریس ریلیز): محکمہ اقلیتی بہبود حکومتِ کرناٹک کے زیرِ اہتمام شہر اُردو بیدر کے شاہین اولڈ کیمپس میں عظیم الشان کل ہند مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا۔ مشاعرہ سے قبل پہلے سیشن کے پروگرام کا آغاز قراءتِ کلام پاک سے کیا گیا اور حمد باری تعالیٰ حافظ علیم الدین واحد پیش کی، پھر ناڈ گیت پیش کیا گیا تمام احتراماً کھڑے ہوگئے۔ پروگرام کا افتتاح ریاستی وزیر برائے اقلیتی بہبود و حج اُمور جناب محمد رحیم خان کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ پروگرام کی صدارت کرناٹک اُردو اکادمی کے چیئرمین مولانا مفتی محمد علی قاضی مصباحی نے کی۔ جبکہ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت ڈاکٹر عبدالقدیر چیئرمین شاہین ادارہ جات بیدر، اور جناب محمد غوث چیئرمین بیدر سٹی میونسپل کونسل کے علاوہ مہمانِ اعزازی مہمان کی حیثیت جناب محمد فیروز خان چیئرمین بیدر ضلع وقف مشاورتی کمیٹی نے شرکت کی۔ اس موقع پر جناب محمد رحیم خان ریاستی وزیر برائے بلدیاتی نظم ونسق وحج اُمور نے کہا کہ آج نوجوانوں کو تعلیمی اعتبار سے خوب ترقی کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم جب تک سخت محنت نہیں کریں گے کامیابی ہمارے قدم نہیں چومے گی۔ سخت محنت اور با مقصد ارادے ہی انسان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرتے ہیں۔ اُردو نہایت ہی شیریں زبان ہے۔ ہم سب کو اس زبان کی ترقی کیلئے فکرمند ہونا چاہیئے۔ انہوں نے اس موقع پر مزید پہلوؤں پر فکر انگیز خطاب کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر عبدالقدیر چیئرمین شاہین ادارہ جات بیدر اپنے خطاب میں کہا کہ کرناٹک اُردو اکادمی جانب سے آج کا یہ عظیم الشان مشاعرہ سے [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں۔ اُردو زبان کیلئے ہمارے ادباء، شعراء اور صحافی حضرات نے اُردو زبان کیلئے ایڑی چوٹی کا زور لگا کر محنت کر رہے ہیں اور اُردو زبان کو اپنے سینے سے لگائے ہوئے ہیں۔ وہیں اُردو زبان کے اساتذہ بھی اپنی پیاری زبان کی ترقی میں اہم رول ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک اُردو اکادمی کا بجٹ بہت ہی محدود بجٹ تھا کیوں کہ حکومت تشکیل دیئے جانے کے بعد اکادمی تاخیر سے تشکیل دی گئی جس کی وجہ سے ہم محدود بجٹ میں ہی بہترین ایکشن پلان کے ساتھ اُردو کی ترقی [illegible]

[illegible] ادارہ جات بیدر کو محبِّ اُردو اور تعلیمی خدمات پر تہنیت پیش کی گئی۔ پہلے سیشن کی نظامت ڈاکٹر داؤد محسن رکن کرناٹک اکادمی نے بحسن خوبی کی۔ اور ہدیہ تشکر محمد شریف احمد شریف رکن کرناٹک اُردو اکادمی نے پیش کیا۔ اس کے بعد باضابطہ کل ہند مشاعرہ کا آغاز ہوا مشاعرہ کی نظامت بین الاقوامی شہرت یافتہ ناظم مشاعرہ جناب شفیق عابدی نے کی۔

سب سے پہلے حمد باری تعالیٰ اور نعتِ رسول ﷺ کا نذرانہ حافظ علیم الدین واحد نے پیش کیا۔ مشاعرہ میں ملک کے ممتاز ومعروف [illegible]

"لوہیا نامہ" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں ہی جاسکتی ہے۔
[illegible]

روزنامہ لوہیا نامہ، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128 پھول باغ کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یو پی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج لکھنؤ شائع کیا، ایڈیٹر جاوید احمد
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : JAVED AHMAD PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:JAVED AHMAD,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

لوہیانامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW
Friday 14 February, 2025
LUCKNOW CITY
E-mail lohianama@gmail.com,
Website www.lohianama.com
لکھنؤ

ڈبل انجن والی حکومتیں آوارہ جانوروں کے مسئلہ کا حل تلاش کرنے میں ناکام

آوارہ اور جنگلی جانوروں کے حملوں سے ریاستی عوام مسلسل مر رہے ہیں: اکھلیش

لکھنؤ (ایجنسی)

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا کہ اتر پردیش کی 'جملا جیوی' بی جے پی حکومت ابھی تک آوارہ جانوروں کے مسئلے کا کوئی حل تلاش نہیں کر پائی تھی اور اب عوام کے سامنے ایک اور چیلنج آ گیا ہے اور وہ ہے ریاستی دارالحکومت میں شیر کے بعد 'چیتے' کا حملہ۔ مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں آوارہ اور جنگلی جانوروں کے حملوں سے لوگ مسلسل مر رہے ہیں۔ مرکز اور ریاست کی ڈبل انجن والی حکومتیں آوارہ جانوروں کا مسئلہ حل کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ اتر پردیش میں گزشتہ اسمبلی انتخابات کے دوران وزیر اعظم نے بھی آوارہ جانوروں کے مسئلہ کو حل کرنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن اپنے دوسرے وعدوں کی طرح اسے بھی پورا نہیں کیا۔

مسٹر یادو نے کہا کہ راجدھانی لکھنؤ میں ایک شادی کی تقریب میں چیتے کے داخل ہونے کی خبر تشویشناک ہے۔ بی جے پی حکومت میں بدعنوانی کی ایک شکل یہ ہے کہ جنگلات میں انسانی تجاوزات بڑھ رہے ہیں۔ ایسے میں پرتشدد جنگلی جانور خوراک کی تلاش میں جنگلات چھوڑ کر شہروں کی طرف آنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے عام لوگوں کی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ کیا اس پر کوئی کارروائی ہوگی یا حکومت یہ کہہ کر واقعے پر پردہ ڈالے گی کہ یہ چیتا نہیں بلکہ بڑے سائز کی بلی تھی ورنہ چیتے کا نام بدل کر 'بڑی بلی' رکھ دیا جائے گا اور معاملہ ختم ہو سکتا ہے۔ راجدھانی کے ہی رحمان کھیڑا میں گزشتہ دو ماہ سے ایک شیر کی وجہ سے پورے علاقے میں دہشت ہے۔ کسان کھیتوں میں جانے کے قابل نہیں ہیں۔ بچے سکول جانے کے قابل نہیں ہیں۔ پورا سرکاری عملہ شیر کو پکڑنے میں ناکام ثابت ہوا ہے۔

مسٹر اکھلیش یادو نے کہا کہ بدھ کو ہی ایٹہ کے کوتوالی دیہات تھانہ علاقہ کے ساد پورہ گاؤں میں بیل کے حملے میں چار کسان زخمی ہو گئے۔ ایٹہ میں ہی اعتماد پور میں بیل سے ٹکرانے سے ایک طالب علم کی موت ہو گئی۔ گزشتہ پیر کو شاہجہاں پور کے باندہ میں ایک آوارہ جانور سے بچنے کی کوشش کے دوران ایک موٹر سائیکل پر سوار دو نوجوان درخت سے ٹکرا کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ اتر پردیش میں آوارہ جانوروں کی تباہی جاری ہے۔ بی جے پی حکومت ان اموات کی ذمہ دار ہے۔ ریاست بھر میں آوارہ جانوروں کی وجہ سے سینکڑوں اموات ہو چکی ہیں۔

مسٹر یادو نے کہا کہ حکومت کو متاثرین کے خاندانوں کو معاوضہ فراہم کرنا چاہیے اور لوگوں کی زندگیوں اور کسانوں کی فصلوں کو آوارہ جانوروں، بیلوں اور جنگلی جانوروں سے بچانے کے لیے حل تلاش کرنا چاہیے۔ ریاست کے عوام جھوٹے وعدوں سے تنگ آ چکے ہیں۔ عوام بی جے پی کی نااہلی اور جھوٹے وعدوں کا جواب اسے 2027 کے اسمبلی انتخابات میں اقتدار سے ہٹا کر دیں گے۔

لکھنؤ ایئرپورٹ کے رن وے کی مرمت مارچ سے

لکھنؤ (ایجنسی)

چودھری چرن سنگھ انٹرنیشنل ایئرپورٹ (اموسی ہوائی اڈہ) نے بدھ کو اعلان کیا کہ وہ یکم مارچ سے 15 جولائی تک رن وے کی ری کارپیٹنگ (مرمت) کا کام کرے گا جس کی وجہ سے اس مدت کے دوران پروازیں متاثر ہوں گی۔ ہوائی اڈے نے رن وے 27/09 کے لیے ری کارپیٹنگ پروجیکٹ کا اعلان کیا ہے جو یکم مارچ سے شروع ہو کر 15 جولائی تک مکمل ہوگا۔ اس کا مقصد مسافروں کی حفاظت کو بڑھانا اور ہوائی اڈے کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔ ہوائی اڈے کی طرف سے جاری بیان کے مطابق ری کارپیٹنگ کا کام روزانہ صبح 10 بجے سے شام 6 بجے کے درمیان ہوتا ہے لہٰذا طے شدہ پروازیں صبح 10 بجے سے پہلے اور شام 6 بجے کے بعد چلیں گی تاکہ رکاوٹوں کو کم کیا جا سکے۔ مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنی ایئر لائنس کے ساتھ پرواز کے اوقات چیک کریں۔ اس کام کا یومیہ پروازوں پر تھوڑا سا اثر پڑے گا جس سے پروازوں کی تعداد 140 سے کم ہو کر 132 ہو جائے گی تاہم ہوائی اڈے نے منصوبے کے دوران بغیر کسی رکاوٹ کے آپریشنز کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع منصوبہ نافذ کیا ہے۔ ہوائی اڈے نے کہا 'یہ کام 2,744 میٹر لمبے رن وے پر ٹوٹ پھوٹ کا ازالہ کرے گا جسے آخری مرتبہ 2018 میں پینٹ کیا گیا تھا۔ ہوائی اڈے کا انتظام اڈانی ایئرپورٹ ہولڈنگز لمیٹڈ کے ذریعہ کیا جاتا ہے جو اڈانی انٹرپرائز کی ذیلی کمپنی ہے۔

بزم لاریب کے تحت اعزازی شعری نشست

لکھنؤ (پریس ریلیز) بزم لاریب کے زیر اہتمام دفتر ماہنامہ لاریب میں ڈاکٹر محمد علی (امریکہ) کی لکھنؤ آمد پر ان کے اعزاز میں شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ صدارت ملک زادہ جاوید اور نظامت ابو ہریرہ عثمانی نے کی۔ بطور مہمان خصوصی سید احمد فیصل رومی شریک محفل رہے۔ مہمانوں کا استقبال واصف رشید نے کیا۔ جاوید ملک زادہ نے کہا کہ ماہنامہ لاریب کے بانی رشید قریشی نے اردو کیلئے بہت قربانیاں دیں۔ انھوں نے ڈاکٹر محمد علی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ جیسی مغربی تہذیب والے ملک میں اردو کی شمع کو نہ صرف روشن کیا ہے بلکہ اس میں توانائی دینے کا کام بھی آپ نے کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد علی نے کہا کہ میں لکھنؤ کی ایک ایک گلی سے واقف ہوں، یہاں کا رکھ رکھاؤ اور یہاں کی ادبی محفلیں پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ رشید قریشی اردو کے شیدائی تھے۔ سید صوفی اظہار علی نے لاریب کی مقبولیت اور افادیت پر سیر حاصل گفتگو کی۔ سید احمد فیصل رومی نے کہا کہ اردو کی بقا کیلئے رسائل و جرائد کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر پرویز ملک زادہ، شاہد ترشم پوری، کاشف رشید، عدنان خان، حافظ نور الحسن، عاقل سمیع وغیرہ نے بھی شرکت کی۔

منتخب اشعار نذر قارئین ہیں:

میں تیرے بارے میں دن رات سوچوں
اب اتنی بھی تو بیکاری نہیں ہے
ملک زادہ جاوید

عجیب دور ہے کر لو جو اب کسی کو سلام
سلام کیوں کیا یہ بھی بتانا پڑتا ہے
سیف بابر

جس طرف سب ہیں ادھر ہونا بڑی بات نہ تھی
کچھ تو الجھن ہے جو ہم آ کے ادھر بیٹھے ہیں
ڈاکٹر طارق قمر

رت بدلتے ہی لباس اپنا بدل دیتا ہے
ایک ہی رنگ پہ رہتا نہیں پیارا منظر
منظور پروانہ

ہے دعاؤں میں دعائے خاص میری یہ شکیل
آئے اہل بیت کی خوشبو مرے اخلاق سے
شکیل گیاوی

فرعونیت نہ روک سکی میری راہ کو
دریائے نیل نے بھی مجھے راستہ دیا
آفتاب اثر ٹانڈوی

میں اپنا جائزہ لیتا ہوں صبح و شام یوں ناصح
کہ اپنا عکس آئینے میں جاکر دیکھ لیتا ہوں
ضیاء تقوی

مری حیات میں شامل وہ ایک رات بھی ہے
خدا کا ذکر بھی ہے اور جہاں کی بات بھی ہے
عبدالسمیع وفا بنارسی

بہت شفاف ہے پانی یہاں کا
تو کیا دامن نچوڑا ہے کسی نے
فاروق عادل

سر تو جھک جاتا ہے پر دل نہیں خم ہوتا ہے
دل کے گوشے میں اگر کوئی صنم ہوتا ہے
عابد ہاشمی

لکھوا تو لی کسی طرح استاد سے غزل
پرچے میں ڈھونڈتے رہے وہ قافیہ ردیف
گوگل ہندوستانی

آخر میں واصف رشید نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

کشی نگر میں مسجد کے انہدام کی کارروائی افسوسناک: اجے رائے

یوگی حکومت ریاست میں سماجی ہم آہنگی اور امن و امان کو مکمل طور پر برباد کرنے پر تلی ہوئی ہے

لکھنؤ (پریس ریلیز)

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے نے کہا کہ یوگی ریاست کی سماجی ہم آہنگی، بھائی چارہ اور امن و امان کو برباد کرنے میں پوری طرح مصروف ہیں۔ شری اجے رائے نے کہا کہ اپنی ناکامی کو چھپانے کے لیے پوری ریاست میں اقلیتوں بالخصوص مسلمانوں کے خلاف ماحول بنایا جا رہا ہے اور انتظامی ڈھانچے کا غلط استعمال کرتے ہوئے ان کے مذہبی مقامات کو بھی نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ یہ کام پوری ریاست میں منصوبہ بند طریقے سے کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ جیسا کہ پہلے وسطی یوپی کے بہرائچ ضلع میں، پھر مغرب میں سنبھل ضلع میں اور اب پوروانچل کے ضلع کشی نگر میں مسلمانوں کے خلاف طاقت کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے۔

مسٹر رائے نے کہا کہ 9 فروری کو کشی نگر ضلع کے ہاتا نگر پنچایت میں مدنی مسجد کو بغیر کسی اطلاع کے منہدم کر دیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ ہائی کورٹ کا اسٹے ایک دن پہلے 8 فروری کو ختم ہو رہا تھا اور 9 فروری کو اتوار کی وجہ سے عدالت بند تھی۔ تاکہ مسجد کمیٹی کو عدالت میں جانے کا موقع نہ ملے، ان کے آئینی حقوق کو دبایا گیا اور 9 فروری اتوار کی چھٹی والے دن ایک درجن بلڈوزر استعمال کرتے ہوئے مسجد کو جلد بازی میں گرا دیا گیا۔

شری رائے نے کہا کہ ظلم کی انتہا یہ ہے کہ جس مسجد کو گرایا گیا وہاں ایک مدرسہ بھی چل رہا تھا جہاں بچے بھی پڑھتے تھے۔ یہی نہیں بلڈوزر چلانے سے پہلے انہیں قرآن شریف اور دیگر مذہبی کتابیں نکالنے کا موقع بھی نہیں دیا گیا۔ یہ آمرانہ کارروائی پورے ہٹہ کو پولیس چھاؤنی میں تبدیل کر کے کی گئی۔

شری رائے نے کہا کہ ایک اچھی منصوبہ بندی کے تحت، اب منقطع ہندو یوا واہنی کے ایک سابق افسر رام بچن سنگھ کی طرف سے شکایت کی گئی تھی، جس کا زمین یا پورے معاملے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا، اور فوری طور پر ایس ڈی ایم کی قیادت میں انکوائری کا حکم جاری کیا گیا۔ مسجد کمیٹی کی جانب سے عدالت میں جانے کے آپشنز ختم ہونے سے پہلے ہی مسجد کا انہدام حکومت کی پولرائزیشن کی سیاست کی زندہ مثال ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ وہاں موجود لوگوں سے بات کرتے ہوئے معلوم ہوا کہ سماج وادی پارٹی کے لیڈر اور ہاتا نگر پالیکا کے چیئرمین راما نند سنگھ اور نگر پالیکا کے ای او مینو سنگھ نے اس بدقسمت کارروائی میں اہم کردار ادا کیا۔

مسٹر رائے نے کہا کہ کل میں خود کشی نگر ضلع گیا تاکہ واقعہ کے حقائق کے بارے میں جانکاری حاصل کی جا سکے اور متاثرہ فریق سے بھی بات کی۔ ایک بات تو واضح ہے کہ انتظامیہ اس معاملے میں بہت سے جھوٹ بول رہی ہے اور حقائق کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسجد کمیٹی کے لوگوں کا کہنا تھا کہ انتظامیہ نے جب بھی نوٹس دیا اس کا تحریری جواب تمام دستاویزات کے ساتھ جمع کرایا گیا۔ لیکن اس کے بعد بھی تعصب کی وجہ سے یوگی حکومت نے مسجد کو بلڈوز کر دیا۔ اس حکومت کا مقصد صرف مذہبی تسکین کے ذریعے ووٹ کی سیاست کرنا ہے۔

مسٹر رائے نے کہا کہ میں کشی نگر کے لوگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے یوگی حکومت کی سماجی ہم آہنگی کو خراب کرنے کی تمام کوششوں کے باوجود باہمی امن اور بھائی چارہ برقرار رکھا اور کہا کہ وہ اپنی لڑائی قانونی طور پر لڑیں گے۔ اس لڑائی میں جہاں بھی ضرورت پڑے، کانگریس پارٹی ان کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر لڑنے کے لیے تیار ہے۔ پریس کانفرنس میں میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے چیئرمین، سابق وزیر ڈاکٹر سی پی رائے، کانگریس کے سینئر لیڈر سابق وزیر جناب نسیم الدین صدیقی، میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین منیش شریواستو ہندوی، ریاستی کانگریس کے ترجمان سدھانشو باجپئی موجود تھے۔

ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ ہونے والے غیر انسانی سلوک کیخلاف گورنر کو ایک میمورنڈم

لکھنؤ (پریس ریلیز) اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اور سابق وزیر شری اجے رائے کی ہدایت پر، انڈین اوورسیز کانگریس، اتر پردیش کے چیئرمین کیپٹن ونشیدھر مشرا کی قیادت میں ایک وفد نے آج گورنر محترمہ آنندی بین پٹیل کو ریاستہائے متحدہ امریکہ کے 104 ہندوستانیوں کے ساتھ کیے گئے غیر انسانی اور توہین آمیز سلوک کے خلاف ایک میمورنڈم پیش کیا۔ یادداشت میں امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (ICE) کی جانب سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ 5 فروری 2025 کو امریکہ سے ڈی پورٹ کیے گئے 104 ہندوستانی شہریوں کو سری گرو رام داس جی بین الاقوامی ہوائی اڈے امرتسر پر بیڑیوں اور ہتھکڑیوں میں بھیجا گیا تھا۔ یہ نہ صرف ان کے وقار کی توہین ہے بلکہ انسانی حقوق کے بین الاقوامی قوانین کی بھی سنگین خلاف ورزی ہے۔ اس واقعے نے ہندوستان کی شبیہ کو داغدار کیا ہے۔

ریل مسافر برائے مہربانی توجہ دیں

مہا کمبھ میلہ سپیشل ریل گاڑیاں

مہا کمبھ میلہ۔ 2025 کے دوران ریل مسافروں کی باسہولت آمد کیلئے ریلوے کے ذریعہ ریگولر ریل گاڑیوں کے علاوہ مختلف سپیشل ریل گاڑیوں کو بھی چلایا جا رہا ھے۔ ان خصوصی ریل گاڑیوں کی تاریخ وار تفصیلات مندرجہ ذیل مطابق ھیں:

مورخہ 14-02-2025 (شکروار) کو چلنے والی خصوصی ریل گاڑیاں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاگ راج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ، فافام۔ پھول پور، جنگھئی اور مڈیاھوں سٹیشن
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا ہرنام گنج، اونچاہار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں اور اتریٹیا جنکشن سٹیشن
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیا کینٹ	17:00	ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، اور سلطان پور سٹیشن
04205	ایودھیا کینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04251	پریاگ جنکش	20:30	ایودھیا کینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیا کینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکش	11:15	ایودھیا کینٹ	14:45	ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیا کینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	
04255	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافامؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلا جنکشن، کھنڈور، سلطان پور، کوڑے بھار، کھجوراھٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالار پور، سوھاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزا گاؤں، پٹرنگا، دریاآباد، سید خان پور، صفدرگجن، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفید آباد، ملھور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موھن لال گنج، کنکھا، نگوھاں، شری راج نگر، بچھراواں، کونین گنج، ھرچند پور، گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپا مؤ، فرست گنج، جائس، بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چندیکا دیوی دھام انتو، جگشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بیلھاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ گنج، شنی دیو دھام بشناتھ گنج، مؤ آئیما، سیوائت اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04601	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرہ	03:50	فافامؤ جنکشن	04:25	شھید کیپٹن تُشار مھاجن، جموں توی، کٹھوعہ، پٹھانکوٹ کینٹ، جالندھر کینٹ، لدھیانہ جنکشن، انبالہ کینٹ، سہارنپور مراد آباد، بریلی، لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔
04408	دلی جنکشن	23:25	فافامؤ جنکشن	14:15	نئی دلی، غازی آباد، ھاپوڑ، گڑھ مکتیشور، گجرولہ جنکشن، امروھہ، مراد آباد، رام پور، بریلی، شاھجھانپور، ھردوئی لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گوبند پوری، اٹاوا جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن اور علی گڑھ جنکشن سٹیشن۔
04146	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، گوبند پوری اور فتح پور سٹیشن۔
09403	احمد آباد جنکشن	21:15	جنگھئی جنکشن	03:00	آنند جنکشن، چھایاپوری، گودھری جنکشن، داھود، رتلام جنکشن، ناگدا جنکشن، بھوانی منڈی، رام گنج منڈی، کوٹہ جنکشن، سوائی مادھو پور گنگاپور سٹی، بیانا جنکشن، آگرہ قلعہ، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، گوبند پوری، فتح پور اور پریاگ راج جنکشن سٹیشن۔
07387	ایس ایس ایس ھوبلی جنکشن	08:00	وارانسی جنکشن	05:30	دھارواڑ، الناور، لونڈا، کھاناپور، بیلگاوی، گوکک روڈ، گھاٹ پربھا، رائے باغ، کوداچی، میراج، سانگلی، کرلوسکرواڑی، کراڈ، ستارا، پونے، دونڈ کارڈ لائن، احمد نگر، کوپر گاؤں، من ماڈ، بھساول، تلوڈیا، چھنیرا، کھرکیا، ھردا، باناپورہ، اٹارسی، پپریا، نرسنگھ پور، جبلپور، کٹنی، میھر، ستنا، مانک پور، پریاگ راج چھیوکی، مرزاپور اور چونار جنکشن سٹیشن۔
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیا کینٹ	03:30	پریاگ، فافامؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04118	ایوھدیا کینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں بیلھا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبرپور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاھوں جنگھئی جنکش، بھدوھی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ، ھنڈیاں خاص، جھونسی ار پرتاراج رام باغ سٹیشن۔
09801	سوگریا	08:15	بنارس	10:15	انتا، بارہ، اٹرو، چھبڑا، گوگور، روٹھائی جنکشن، گونا، اشوک نگر، مونگاولی، بینا، مال کھیڑی، کھورئی، نریاولی، ساگر، گیروار، گنیش گنج، پتھریاں، دموہ، باندک پور، ریٹھی، کٹنی، جھوکیھی، میھر، ستنا، مجھگواں، مانک پور، پریاگ راج چھیوکی، مرزا پور اور چونار جنکشن سٹیشن۔
07081	گونٹور جنکشن	23:00	اعظم گڑھ	17:15	وجئے واڑہ جنکشن، کھمم، ڈورنکل جنکشن، محبوب آباد، وارنگل، راما گونڈم، منچریال، سیر پور، کاغذ نگر، بلھار شاہ، چندر پور، ناگپور، بیتول، اٹارسی جنکشن، پپریاں، نرسنگھ پور، جبلپور، کٹنی، میھر، ستنا، مانک پور جکشن، پریاگ راج چھیوکی، مرزاپور، وارانسی، جنکشن اور شاہ گنج جنکشن سٹیشن۔
04022	دلی جنکشن	15:30	فافامؤ جنکشن	05:15	نئی دلی، غازی آباد، ھاپوڑ، مراد آباد، بریلی، شاھجھانپور، لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔
04023	فافامؤ جنکشن	11:30	دلی جنکشن	01:40	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، شاہ جھاں پور، بریلی، مراد آباد، ھاپوڑ، غازی آباد اور نئی دلی سٹیشن۔
04065	فافامؤ جنکشن	23:20	دلی جنکشن	13:40	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ ھردوئی، شاھجھانپور بریلی، مراد آباد، رام پور، امروھہ، گجرولہ جنکشن، گڑھ مکتیشور، ھاپوڑ، غازی آباد اور نئی دلی سیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھونسی جنکشن، گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوئی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، سلطان پور جنکشن، کھجوراھٹ، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام جنکشن، منکاپور جنکشن، سوامی نارائن چھپیا، ببھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورہ، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دولھاپور جنکشن، اونڈیھار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
01824	آنندو ھار (ٹ)	15:30	ویرانگنا لکشمی بائی جھانسی جنکشن	15:00	علی گڑھ، ٹونڈلہ، اٹاوا، گوبند پوری، فتح پور، صوبیدار گنج، نینی جنکشن، شنکر گڑھ، مانک پور جنکشن، چترکوٹ دھام کروی، انترا، باندا جنکشن، مھوبا جنکشن، ھرپال پور، مؤرانی پور اور نیواڑی سٹیشن۔
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیا کینٹ	19:35	سھجنواں، مگھر، خلیل آباد، بستی، ببھنان، سوامی نارائن، چھپیا، مسکنواں، منکاپور جنکشن اور ایودھیا دھام جنکشن سٹیشن۔
05012	ایودھیا کینٹ	21:50	گورکھپور جنکشن	04:30	
06221	میسورو جنکشن	07:30	لکھنؤ	16:00	منڈیا، کینگری، کے ایس آر بنگلورو سٹی جنکشن، یشونت پور جنکشن، تومکور، آر سی کیرے جنکشن، کڈورو جنکشن، چکّجاجورو جنکشن، داون گیرے، ھری ھر، رنّی بینورو، ھاویری، ایس ایس ایس ھوبلی جنکشن، دھار واڑہ، لونڈا جنکشن، بیلگاوی، گوکک روڈ، گھٹ پربھا، رائے باغ، کوڈچی، میراج جنکشن، سانگلی، کراڈ، پونے جنکشن، دونڈ کارڈ لائن، منماڈ جنکشن، بھساول جنکشن، اٹارسی جنکشن، جبلپور جنکشن، کٹنی جنکشن، ستنا جنکشن، پریاگ راج چھوکی جنکشن اور وارانسی جنکشن سٹیشن۔
04017	فافامؤ جنکشن	23:30	دلی جنکشن	13:40	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، ھردوئی، شاھجھانپور، بریلی، رام پور، مراد آباد، امروھہ، گجرولہ، گڑھ مکتیشور، ھاپوڑ اور غازی آباد سٹیشن۔

مورخہ 15-02-2025 (سنیچروار) کو چلنے والی خصوصی ریل گاڑیاں

خصوصی گاڑی نمبر	سٹیشن سے	روانگی کا وقت	سٹیشن تک	آمد کا وقت	ٹھہراؤ
04210	پریاراج سنگم	11:15	جونپور	14:00	پریاگ، فافامؤ، پھول پور، جنگھئی اور مڈیاھوں سٹیشن۔
04209	جونپور	14:15	پریاگ راج سنگم	17:15	
04202	پریاگ راج سنگم	12:20	عالم نگر	17:00	پریاگ جنکشن، کونڈا، ھرنام گنج، اونچاھار جنکشن، رائے بریلی، بچھرواں ور اتریٹیا سٹیشن۔
04201	عالم نگر	19:15	پریاگ راج سنگم	23:25	
04206	پریاگ راج سنگم	13:30	ایودھیا کینٹ	17:00	ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطانپور سٹیشن۔
04205	ایودھیا کینٹ	08:45	پریاگ راج سنگم	12:15	
04251	پریاگ	20:30	ایودھیا کینٹ	23:55	فافامؤ جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04252	ایودھیا کینٹ	15:45	پریاگ جنکشن	19:55	
04253	فافامؤ جنکشن	11:15	ایودھیا کینٹ	14:45	ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04254	ایودھیا کینٹ	06:15	فافامؤ جنکشن	10:15	
04255	پریا جنکشن (رنگ ریل)	05:35	پریاگ جنکشن (رنگ ریل)	21:30	فافامؤ جنکشن، مؤ آئیما ماں بیلھاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، کھونڈور، سلطان پور، کوڈے بھار، کھجوراھٹ، بھرت کنڈ، ایودھیا کینٹ، سالا ر پور، سوھاول، دیورا کوٹ، بڑا گاؤں، رودولی، روزہ گاوں، پٹرنگا، دریاد آباد، سید خان پور، صفدر گنج، رسولی، بارہ بنکی جنکشن، سفید آباد، ملھور، لکھنؤ جنکشن، اتریٹیا، موھن لال گنج، کنکھا، نگوھاں، شری راج نگر، بچھراواں، کونین گنج ھرچند پور گنگا گنج، رائے بریلی جنکشن، روپامؤ، فرست گنج، جائس بنی، گوری گنج، تالا کھجوری، امیٹھی، مسرولی، ماں چندیکا دیوی دھام انتو، جگشر گنج، چلبلا جنکشن، ماں بیلھاں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، شنی دیو دھام، بشناتھ گنج، مؤ آئیما، سیوائت اور فافامؤ جنکشن سٹیشن۔
04528	امب اندورا	22:05	فافامؤ جنکشن	18:00	اونا ھماچل، ننگل ڈیم، آنند پور صاحب، روپ نگر، مورنڈا جنکشن، چنڈی گڑھ جنکشن، انبالہ کینٹ، یمنا نگر، جگادھری، سھارنپور جنکشن، رُڑکی، نجیب آباد، مراد آباد جنکشن، بریلی جنکشن، شاھجھانپور، لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشن۔
04602	فافامؤ جنکشن	19:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	22:00	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، بریلی، مراد آباد، سھارنپور، انبالہ کینٹ جنکشن، لدھیانہ جنکشن، جالندھر کینٹ، پٹھانکوٹ کینٹ، کٹھوعہ، جموں توی اور شھید کپتان تُشار مھاجن سٹیشن۔
04407	فافامؤ جنکشن	23:30		13:40	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ ھردوئی، شاھجھانپور، بریلی، رام پور، مراد آباد، امروھہ، گجرولہ جنکشن، گڑھ مکتیشور، ھاپوڑ، غازی آباد اور نئی دلی سٹیشن۔
02417	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	فتح پور، گوبند پوری، اٹاوا، ٹونڈلہ جنکشن، اور علی گڑھ جنکشن سٹیشن۔
02418	دلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40	
09403	احمد آباد جنکشن	21:15	جنگھئی جنکشن	03:00	آنند جنکشن، چھایاپور، گودھرا جنکشن، داھود، رتلام جنکشن، ناگدا جنکشن، بھوانی منڈی، رام گنج منڈی، کوٹا جنکشن، سوائی مادھوپور جنکشن، گنگاپور سٹی، بیانا جنکشن، آگرہ فورٹ، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا، گووند پوری، فتح پور اور پریاگ راج جنکشن سٹیشن۔
06019	منگلورو سینٹرل	04:15	وارانسی جنکشن	14:50	کاسر گوڑ، نیلیشورم، پیّانور، کونور، تلشیری، وڈکرا، کوشی کوڈ، فروک، تیرور، شورنور جنکشن، اوٹا پّلم، پالگاڈ جنکشن، کوئمبٹو جنکشن، تھیرپور، ایروڈ جنکشن، سلیم جنکشن، جولار پیٹّے، کاٹ پاڈی جنکشن، ارناکولم جنکشن، پیرومبور، گوڈور جنکشن، نیلور، اونگول، چورالا، تینالی جنکشن، وجئے واڑہ جنکشن، کھمم، وارنگل، رامگونڈم، سیر پور، کاغذ نگر، بلھار شاہ، چندر پور، ناگپور جنکشن، اٹارسی جنکشن، پپریاں، نرسنگھ پور، جبلپور، کٹنی میھر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھیوکی، مرزا پور اور چونار جنکشن سٹیشن۔
09406	جنگھئی جنکشن	08:30	احمد آباد جنکشن	18:00	پریاگ راج جنکشن، فتح پور، گوبند پوری، اٹاوا، ٹونڈلہ جنکشن، آگرہ فورٹ، بیانا جنکشن، گنگا پور سٹی، سوائی مادھو پور جنکشن، کوٹہ جنکشن، رام گنج منڈی، بھوانی منڈی، ناگدا جنکشن، رتلام جنکشن، داھود، گودھرا جنکشن، چھایاپور اور آنند جنکشن سٹیشن۔
04117	پریاگ راج جنکشن	22:20	ایودھیا کینٹ	03:30	پریاگ، فافامؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن اور سلطان پور سٹیشن۔
04118	ایودھیا کینٹ	05:15	پریاگ راج جنکشن	10:15	
04111	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:00	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	18:50	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04112	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	06:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	21:00	
04113	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	07:45	پریاگ راج رام باغ، جھونسی، ھنڈیاں خاص، گیا ن پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوھی، جنگھئی جنکشن، مڈیاھوں، جعفرآباد جنکشن، شاہ گنج، جنکشن، اکبرپور، گوشائیں گنج، ایودھیا دھام، ایودھیا کینٹ، سلطانپور، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، مؤ آئیما، فافامؤ جنکشن اور پریاگ سٹیشن۔
04114	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	17:45	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	08:00	
04120	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	13:30	پریاگ راج جنکشن (رنگ ریل)	04:00	پریاگ جنکشن، فافامؤ جنکشن، مؤ آئیما، ماں بیلھا دیوی دھام، پرتاپ گڑھ جنکشن، سلطان پور، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام، گوشائیں گنج، اکبرپور، شاہ گنج، جنکشن، جونپور جنکشن، جعفرآباد جنکشن، مڈیاھوں جنگھئی جنکش، بھدوھی، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ، ھنڈیاں خاص، جھونسی ار پرتاراج رام باغ سٹیشن۔
09802	بنارس	14:45	سوگریا	15:45	چونار جنکشن، مرزا پور، پریاگ راج چھیوکی، مانک پور جنکشن، مجھگواں، جیتوار، ستنا، میھر، جھوکیھی، کٹنی، ریٹھی، باندک پور، دموہ، پتھریاں، گنیش گنج، گیرو، ساگر، نریاولی، کھورئی، بینا مال کھیڑی، مونگاولی، اشوک نگر، گونا، روٹھیائی، چھبڑا، گوگور، اٹرو، بارہ اور انتا سٹیشن۔
03409	مالدہ ٹاون	20:45	پریاگ راج رام باغ	17:15	نیو فرخہ جنکشن، بڈھرواں جنکشن، صاحب گنج، کھل گاؤں، بھاگلپور، سلطان گنج، جمال پور جنکشن، ابھے پور، کیول جنکشن، موکاما جنکشن، باڑھ، بختیار پور جنکشن، راجندر نگر، پٹنہ جنکشن، دانا پور، آرہ، بکسر، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، وارانسی جنکشن اور بنارس سٹیشن۔
06071	پورٹچی تلیور ڈاکٹر ایم جی آر چینئی سینٹرل	14:20	گومتی نگر	14:15	گوڈور جنکشن، نیلور، اونگول، چیرالا، تینالی جنکشن، نیو گونٹور، وجئے واڑہ جنشکن، کھمم، وارانگل، سیر پور، کاغذ نگر، بلھار شاہ، گونڈیاں جنکشن، بالا گھاٹ جنکشن، نینپور جنکشن، جبلپور، کٹنی میھر، ستنا، مانک پور جنکشن، پریاگ راج چھیوکی، مرزا پور، چونار جنکشن وارانسی جنکشن اور ایودھیا دھام جنکشن سٹیشن۔
05295	دربھنگہ جنکشن	21:00	جھونسی جنکشن	10:00	سمستی پور جنکشن، ڈھولی، مظفر پور جنکشن، حاجی پور جنکشن، سونپور جنکشن، دھگوارہ، چھپرہ، بلیا، غازی پور سٹی، اونڈیھار جنکشن، وارانسی جنکشن اور گیانپور روڈ سٹیشن۔
07107	تیروپتی	20:55	بنارس	15:45	گوڈور جنکشن، نیلور، اونگول، چیرالا، تینالی جنکشن، وجئے واڑہ جنکشن، ایلورو، تاڈے پلی گوڈیم، نیڈد وولو جنکشن، راج منڈری، سمال کوٹ جنکشن، انورم، ایلمنچیلی، اناکا پلّی، دوواڈا، پیندوتری، کوٹ ولسا جنکشن، وجئے نگرم جنکشن، بوبولی جنکشن، پاروتی پورم رائے گڑھ، مونی گڈا، کیسنگا، ٹیٹیلا گڑھ، بلا نگیر، برگڑھ روڈ، سنبھل پور جنکشن، جھارسوگوڈا جنکشن، راورکیلا، ھٹیا، رانچی، موری جنکشن، برکاکانا جنکشن، ٹوری، لاتیھار، بروا ڈیھہ، ڈالٹن گنج، گڑھوا روڈ جنکشن، چپلا، سون نگر جنکشن، ڈیھری آن سون، ساسارام جنکشن، بھبھوا روڈ، چندولی مجھوار، پنڈت دین دیال اپادھیائے جنکشن، کاشی اور وارانسی جنکشن سٹیشن
04721	بیکانیر جنکشن	19:00	پاٹلی پتر	02:00	ناپاسر، سوڈسر، شری ڈونگر گڑھ، راج لدیسر، رتنگڑھ جنکشن، چورو جنکشن، صادلپور جنکشن، لاھارو جنکشن، ستنالی، مھندر گڑھ ریواری جنکشن، گوڑگاؤں دلی چھاونی، دلی جنکشن، غازی آباد، علی گڑھ جنکشن، ٹونڈلہ جنکشن، اٹاوا جنکشن، گوبند پوری، فتح پور، پریاگ راج جنکشن، مرزاپور، پنڈت دیال اپادھیائے جنکشن، بکسر، آرہ اور داناپور سٹیشن۔
04021	فافامؤ جنکشن	11:30	دلی جنکشن	01:40	رائے بریلی جنکشن، لکھنؤ، شاھجھانپور، بریلی، مراد آباد، ھاپوڑ، غازی آباد اور نئی دلی سٹیشن۔
04022	دلی جنکشن	15:30	فافامؤ جنکشن	05:15	
04016	دلی جنکشن	23:25	فافامؤ جنکشن	14:15	نئی دلی، غازی آباد، ھاپوڑ، گڑھ مکتیشور، گجرولہ جنکشن، امروھہ، مراد آباد، رام پور، بریلی، شاھجھانپور، ھردوئی، لکھنؤ اور رائے بریلی سٹیشن۔
04020	دلی جنکشن	23:25	فافامؤ جنکشن	14:15	غازی آباد ھاپوڑ، گڑھ مکتیشور، گجرولہ جنکشن، امروھہ، رام پور بریلی شاھجھانپور ھردوئی، لکھنؤ اور رائے بریلی جنکشن سٹیشن۔
05104	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	10:30	پریاگ راج رام باغ (رنگ ریل)	04:30	جھونسی جنکشن، گیان پور روڈ، مادھو سنگھ، بنارس، بھدوئی، جنگھئی جنکشن، ماں بیلھا دیوی دھام پرتاپ گڑھ جنکشن، چلبلہ جنکشن، سلطان پور جنکشن، کھجوراھٹ، ایودھیا کینٹ، ایودھیا دھام جنکشن، منکاپور جنکشن، سوامی نارائن چھپیا، ببھنان، بستی، خلیل آباد، گورکھپور جنکشن، چوری چورہ، گوری بازار، دیوریا صدر، بھٹنی جنکشن، سلیم پور جنکشن، بیلتھرا روڈ، مؤ جنکشن، دولھاپور جنکشن، اونڈیھار جنکشن، سارناتھ، وارانسی سٹی، وارانسی جنکشن، بنارس، مادھو سنگھ، گیان پور روڈ اور جھونسی جنکشن سٹیشن۔
05011	گورکھپور جنکشن	14:30	ایودھیا کینٹ	19:35	سھجنواں، مگھر، خلیل آباد، بستی، ببھنان، سوامی نارائن چھپیاں، مسکنواں، منکاپور جنکشن اور ایودھیا دھام جنکشن سٹیشن۔
05012	ایودھیا کینٹ	21:50	گورکھپور	04:30	

ریل سفر کے دوران مادہ آتش گیر جیسے پٹاخے، پیٹرول، مٹی کا تیل اور گیس سلنڈر وغیرہ لیکر ہرگز سفر نہ کریں

ریل مسافروں سے درخواست ھے کہ کسی بھی دیگر معلومات اور مفصل نظام اوقات کی معلومات کیلئے ریل مدد ھیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں یا ریلوے کی ویب سائٹ https://enquiry.indianrail.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے

ھمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں

پر ھمیں فالو کریں

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ